58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 225 | صفحات : 08 | ۱۹ اگست ۲۰۲۶ء بروز بدھوار بمطابق ۵ ربیع الاول ۱۴۴۸ | Wednesday 19th August 2026 | جلد نمبر 58

دباؤ کے بارے میں بھول جاؤ

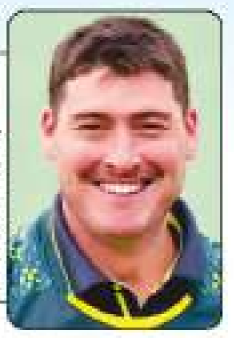

رینشا کو ٹیسٹ کے لیے بلایا گیا

ہندوستان میں مقیم امریکی سفیر آج بدھ کو وارد کشمیر ہوں گے

سرینگر میں رات گزارنے کے بعد جمعرات کو لداخ روانہ ہوں گے

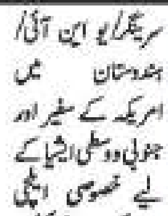

سرینگر/یو این آئی/ ہندوستان میں امریکہ کے سفیر اور جنوبی و وسطی ایشیا کے لیے خصوصی ایلچی سرجیو گور بدھ کو کشمیر پہنچیں گے۔ یہ رواں سال کے اوائل میں عہدہ سنبھالنے کے بعد مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کا ان کا پہلا دورہ ہوگا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سفیر بدھ کی دوپہر سری نگر پہنچیں گے اور قیام کے دوران جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کرنے کی توقع ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مسٹر گور سرینگر میں رات گزارنے کے بعد جمعرات کو لداخ روانہ ہوں گے۔ یہ دورہ جموں و کشمیر کا ان کا پہلا دورہ ہے، جب انہوں نے رواں سال 14 جنوری کو بھارت میں امریکہ/ 1

ملکی سطح پر تیار کیئے جانے والے ساز وسامان کی چھٹی فہرست جاری

اہم 405 اشیاء شامل ہیں جن کی تخمینہ شدہ تجارتی مالیت 3070 کروڑ روپے

نئی دہلی/یو این آئی/ دفاعی شعبے میں خود کفالت کے حصول کی سمت میں ایک اور قدم اٹھاتے ہوئے وزارت دفاع نے 405 اشیاء کی دیسی ساخت بنانے کی چھٹی فہرست نوٹیفائی کی ہے جن کی درآمد نہیں کی جائے گی اور انہیں ملک میں ہی بنایا جائے گا۔ وزارت دفاع نے منگل کے روز بتایا کہ دفاعی پیداوار کے شعبے کی طرف سے نوٹیفائی کردہ اس فہرست میں حکمت عملی کے لحاظ سے اہم 405 اشیاء شامل ہیں جن کی تخمینہ شدہ تجارتی مالیت 3,070 کروڑ روپے ہے۔ اس فہرست میں لائن ریپلیسبل یونٹس، سب سسٹم، سب اسمبلی، اسپیئر پارٹس، اجزاء اور خام مال شامل ہیں۔ ان میں انڈین کوسٹ گارڈ کی 16 اور عوامی شعبے کے دفاعی اداروں (ڈی پی ایس یوز) کی 389 اشیاء شامل ہیں۔ یہ اشیاء دفاعی پلیٹ فارمز اور سسٹمز کی ایک وسیع رینج سے متعلق ہیں۔ ان پلیٹ فارمز میں ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر، لائٹ یوٹیلٹی ہیلی کاپٹر/2

وادی میں فلمی جشن کو یادگار بنانے کیلئے وزیر اعلیٰ کی ہدایات

جموں وکشمیر کے بھرپور ثقافتی اور سینمائی ورثے کو بھی دنیا کے سامنے پیش کرنے کا عزم

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف جے کے) 2026 کی حتمی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ فیسٹیول 7 سے 10 ستمبر تک سری نگر اور جموں میں منعقد ہوگا۔ چار روزہ یہ فیسٹیول کو ایک عالمی سطح کے پلیٹ فارم کے طور پر تصور کیا جا رہا ہے جو سینما کی بہترین تخلیقات، ثقافتی تبادلے، تخلیقی اشتراک اور اُبھرتے ہوئے فلمی سازی کو اجاگر کرے گا۔ اس کے ذریعے مختلف ممالک کی فلمی کمیونٹی کے ساتھ شراکت داری قائم کرنے کے مواقع پیدا ہوں گے اور جموں و کشمیر کے بھرپور ثقافتی اور سینمائی ورثے کو بھی دنیا کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ کمشنر سیکرٹری اطلاعات آر ایس ویز نے وزیر اعلیٰ کو فیسٹیول کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ فیسٹیول میں بین الاقوامی مقابلہ، سینما آف دی ورلڈ، بھارت پنوراما، ہیر ایجز کے سلیکٹ، بہترین انڈین فلم، ڈاکیومنٹری/ اینیمیٹڈ اور مختصر فلموں سمیت مختلف زمروں میں فلموں کی نمائش شامل ہوگی۔ پروگرام میں ماسٹر کلاسز، پینل مباحثے، 'ان کنورسیشن' نشستیں، گول میز کانفرنسیں اور ورکشاپس بھی منعقد ہوں گی جن میں فلم ساز، اداکار، نقاد، اسکالرز اور فلم انڈسٹری کی دیگر اہم شخصیات شامل ہوں گی۔ میٹنگ میں فیسٹیول کے اہم مقامات جن میں شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی)، آئی این او ایکس شیخ پورہ سری نگر اور ویو سینما جموں شامل ہیں، پر انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ للت گھاٹ پر مجوزہ فلوٹنگ سینما کے انتظامات بھی زیر بحث آئے۔ منتخب فلم سازوں کے لئے گلمرگ کے مطالعاتی وتفریحی دورے کی تیاریوں پر بھی غور وخوض کیا گیا جس میں گنڈولہ، گالف کورس، گلمرگ کلب اور دیگر اہم سیاحتی مقامات کا دورہ شامل ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے فلم سازوں، فنکاروں، مندوبین، مہمانوں اور ناظرین/4

سابق فوجیوں اور ان کے خاندان کی بہبودی کا ہمارا عزم/LG

لوک بھون میں جموں کشمیر راجیہ سینک بورڈ کی 81 ویں میٹنگ کی صدارت کی

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے لوک بھون میں جموں کشمیر راجیہ سینک بورڈ کی 81 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف (جی او سی-ان-سی)، شمالی کمان نے شرکت کی۔ شری اٹل ڈلو، چیف سکریٹری؛ میجر جنرل پرم ویر سنگھ ڈگر، چیف آف اسٹاف، ہیڈکوارٹرز وائٹ نائٹ کور؛ میجر جنرل کے ایس ڈھڈوال، چیف آف اسٹاف ہیڈکوارٹرز چنار کور؛ شری شلیندر کمار، ایڈیشنل چیف سکریٹری، محکمہ خزانہ؛ شری چندرکر بھارتی، پرنسپل سکریٹری، ہوم؛ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری؛ محترمہ نینا مشرا، پرنسپل ڈائریکٹر، محکمہ سابق فوجیوں کی بہبود، GoI؛ بریگیڈیئر سنجیو جیب (ریٹائرڈ) ڈائریکٹر سینک ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، جموں و کشمیر؛ بریگیڈیئر سندیپ کوشل، 21Cdr سب ایریا؛ ایئر کموڈور وی پی سنگھ؛ کرنل پردیپ ایس کارکی، ڈائریکٹر، ڈی آر زیڈ (شمالی)؛ بریگیڈیئر ورجیندر سنگھ سلاتھیا (ریٹائرڈ) اور دیگر سینئر حکام۔ بورڈ نے سابق فوجیوں، ویر ناریوں، بیواؤں اور زیر کفالت افراد سے متعلق کلیدی امور پر غور کیا، جس میں فلاح و بہبود، شکایات کے ازالے، صحت کی دیکھ بھال اور ادارہ جاتی مضبوطی کا احاطہ کیا گیا۔ ان میں کشتواڑ میں ZSWO کا قیام اور پنشن سے متعلق معاملات پر بہتر تال میل شامل ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سابق فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور یقین دلایا کہ ان کی قربانیوں کے احترام اور عزت کی زندگی کی ضمانت کے لیے ہر قدم اٹھایا جائے گا۔ بورڈ نے سرکاری ہسپتالوں بشمول ایس جموں، جی ایم سی راجوری، جی ایم سی ڈوڈا اور گورنمنٹ ہسپتال کپواڑہ کے ای سی ایچ ایس کے ساتھ صحت کی دیکھ بھال تک رسائی میں اضافہ پر بھی تبادلہ خیال کیا۔/3

کولگام میں ہوئے حادثے میں

CRPF کے چار جوان، ڈرائیور زخمی

سرینگر/یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع کولگام میں منگل کو ایک سڑک حادثے میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے چار جوان اور ایک عام شہری ٹرک ڈرائیور زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ یہ حادثہ سرینگر-جموں نیشنل ہائی وے پر لیوڈورا کے قریب ایک ٹرک اور سی آر پی ایف کی گاڑی کے درمیان ٹکر کے بعد پیش آیا۔ انہوں نے بتایا کہ تیز رفتار ٹرک نے سی آر پی ایف کی گاڑی کو ٹکر ماری، جس سے وہ الٹ گئی۔ اس واقعے میں دونوں گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ حادثے میں سی آر پی ایف کے چار جوان/5

پارمپورہ میں سکوٹی اور گاڑی میں ٹکر سے ٹنگمرگ کا شخص جاں بحق

بڈگام میں بجلی لائن کی مرمت کے دوران جھٹکے سے نوجوان چل بسا

سرینگر/ یو این ایس کے مطابق سرینگر کے پارمپورہ علاقے میں واقع فروٹ منڈی کے قریب سکوٹی اور ٹرک کے درمیان تصادم میں 50 سالہ شخص جاں بحق ہوگیا۔ حکام کے مطابق سکوٹی زیر رجسٹریشن نمبر JK13C-9806 والے ٹرک سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں سکوٹی سوار شدید زخمی ہوگیا۔ اسے فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت محمد انور ماگرے ولد محمد عبداللہ ماگرے ساکن گلورہ ٹنگمرگ کے طور پر ہوئی ہے۔ جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع میں امام صاحب کے امریگ علاقے میں سکوٹی سڑک سے پھسلنے کے نتیجے میں ایک خاتون جاں بحق جبکہ اس کا بیٹا زخمی ہوگیا۔ حکام کے مطابق خاتون ساجہ بانو زوجہ غلام قادر نائیکو ساکن کھرواره اپنے بیٹے شکیل احمد نائیکو کے ساتھ سکوٹی پر سفر کر رہی تھی۔ حادثے میں ساجہ بانو کو شدید چوٹیں آئیں اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی، جبکہ اس کا بیٹا زخمی ہوگیا۔ ادھر جموں سری نگر قومی شاہراہ پر قاضی گنڈ کے لیوڈورا علاقے میں ٹرک اور سی آر پی ایف/6

ملزموں کی آن لائن شناخت اور غیر انسانی انداز میں پیش کرنے کا معاملہ

سپریم کورٹ نے مفاد عامہ کی ایک درخواست کا نوٹس لیا، مرکزی حکومت سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو نوٹس

سرینگر/ جے کے این ایس/ سپریم کورٹ آف انڈیا نے منگل کو مرکز، تمام ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں، اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز میٹا اور ایکس سے ایک PIL مفاد عامہ کی عرضی پر جواب طلب کیا ہے جس میں پولیس تنظیموں کو ملزمین کی شناخت ظاہر کرنے یا انہیں غیر انسانی انداز میں پیش کرنے والے مواد کو پوسٹ کرنے سے روکنے کے لیے ہدایات مانگی گئی ہیں۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئےمالیہ باگچی اور جسٹس دی سوجا پر مشتمل بنچ نے سینئر ایڈوکیٹ گوپال شنکرنارائنن کی عرضداشتوں کا نوٹس لیا، جو پی آئی ایل کے درخواست گزار ہمیندر رتنیل کی طرف سے پیش ہوئے، اور مرکزی حکومت، ریاستوں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو نوٹس جاری کیا۔ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ شروتی بھاردواج کے ذریعہ دائر کی گئی درخواست میں ریاستوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی پولیس سوشل میڈیا سے ان پوسٹوں کو فوری طور پر ہٹا دیں جو ملزمین کے چہرے یا شناخت کو ظاہر کرتی ہیں یا انہیں غیر انسانی انداز میں پیش کرتی ہیں۔ جواب دہندگان ریاستوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی متعلقہ پولیس تنظیموں کے ذریعہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے استعمال کو ریگولیٹ کرنے کے لیے مناسب رہنما خطوط وضع کریں، خاص طور پر ایسے کسی بھی مواد کو اپ لوڈ کرنے سے روکنے کے لیے جو ملزمین کے چہرے، شناخت کو ظاہر کرتا ہو اور یا انہیں غیر انسانی انداز میں پیش کرتا ہو۔ درخواست میں ان تصاویر یا ویڈیوز کا حوالہ دیا گیا ہے جن میں ملزم کو ہتھکڑیاں لگائی گئی، رسیوں سے باندھے گئے/7

ملک بھر کے ہوٹلوں، ریستورانوں، کیفے، ڈھابوں، مٹھائی کی دکانوں، بیکریوں کے نام ہدایت نامہ

صارفین کو فراہم کی جانے والی معلومات درست، واضح، آسانی سے نظر آنے والی اور تازہ ترین ہونی چاہیے

سرینگر/ یو پی آئی/ بھارتی ادارہ برائے تحفظ خوراک و معیارات نے ملک بھر کے ہوٹلوں، ریستورانوں، کیفے، ڈھابوں، مٹھائی کی دکانوں، بیکریوں اور کھانے فراہم کرنے والے اداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ کھانے میں استعمال ہونے والے گوشت کی قسم واضح طور پر درج کریں اور صارفین کو مبہم یا گمراہ کن معلومات فراہم کرنے سے گریز کریں۔ ادارے کی جانب سے جاری مشاورتی ہدایت کے مطابق کھانے کے کاروبار سے وابستہ تمام اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ صارفین کو فروخت کیے جانے والے کھانے کی درست نوعیت اور اس میں استعمال ہونے والے اجزا کے بارے میں واضح معلومات فراہم کریں۔ ہدایت میں کہا گیا ہے کہ گوشت یا گوشت سے تیار ہونے والی اشیا فروخت کرنے والے ادارے ہر کھانے میں استعمال ہونے والے گوشت کی مخصوص قسم واضح کریں، مثلاً مٹن، بکرے کا گوشت، مرغی، مچھلی یا کوئی دوسری قسم۔ اس مقصد کے لیے مینو کارڈ، خوراک سے متعلق معلوماتی تختی، کھانے کی نمائش والی جگہ اور دیگر متعلقہ مقامات پر گوشت کی قسم واضح طور پر درج کرنا ہوگی۔ خوراک کے تحفظ سے متعلق ادارے نے خاص طور پر 'میٹ کڑاہی'، 'میٹ بریانی'، 'میٹ کباب' یا صرف 'نان ویج تھالی' جیسے عمومی الفاظ استعمال کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت دی ہے، جب تک ان کے ساتھ استعمال ہونے والے گوشت کی مخصوص قسم درج نہ کی جائے۔ مشاورتی ہدایت میں کہا گیا ہے کہ صارفین کو فراہم کی جانے والی معلومات درست، واضح، آسانی سے نظر آنے والی اور تازہ ترین/8

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے پانچ سرکاری اسکولوں میں آئی سی ٹی لیبز کا افتتاح کیا

سری نگر، 18 اگست: ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے منگل کو ضلع کے پانچ سرکاری اسکولوں میں کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) اقدام کے تحت قائم جدید آئی سی ٹی لیبارٹریوں کا افتتاح کیا۔ یہ منصوبہ این ٹی پی سی کی مالی معاونت اور ایلانا انٹرنیشنل کے ذریعے عمل درآمد کے ساتھ مکمل کیا گیا ہے، جس کا مقصد ڈیجیٹل تعلیم کو مضبوط بنانا اور ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیمی مواقع تک مساوی رسائی کو وسعت دینا ہے۔ افتتاحی تقریب گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول، نوا کدل میں منعقد ہوئی، جہاں ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے بطور مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے پانچ تعلیمی اداروں میں قائم آئی سی ٹی لیبز کا افتتاح کیا۔ ان اداروں میں گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول نوا کدل، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول وارو، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول پنزینارہ/9

وزیرِاعلیٰ سے ارکان اسمبلی کی ملاقات میں ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال

ارکان اسمبلی نے اپنے حلقوں کے عوامی مسائل اور ترقیاتی ترجیحات سے آگاہ کیا

سرینگر، 18 اگست: متعدد ارکان قانون ساز اسمبلی (ایم ایل اے) نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور اپنے اپنے انتخابی حلقوں سے متعلق اہم ترقیاتی امور اور عوامی بہبود کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ بارہمولہ کے ایم ایل اے جاوید بیگ، راجپورہ کے ایم ایل اے غلام محی الدین میر، پونچھ حویلی کے ایم ایل اے اعجاز احمد جان اور بانڈی پورہ کے ایم ایل اے نظام الدین بھٹ نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مختلف مسائل اور ترقیاتی ترجیحات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ملاقات کے لیے آئے ہوئے ارکان اسمبلی کی باتیں تحمل سے سنیں اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی جانب سے اپنے حلقوں سے متعلق اٹھائے گئے تمام جائز مسائل کو قابل اطلاق قوانین اور دستیاب وسائل کے مطابق ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

لیفٹیننٹ گورنر سے پروجیکٹ بیکن کے چیف انجینئر سمیت مختلف وفود کی ملاقات

امرناتھ یاترا کے ٹریک کی ترقی پائیدار سیاحت و منشیات سے نجات کے اقدامات پر تبادلہ خیال

سرینگر، 18 اگست: بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے پروجیکٹ بیکن کے چیف انجینئر بریگیڈیئر چراغ گھورا نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ بریگیڈیئر گھورا نے لیفٹیننٹ گورنر کو شری امرناتھ جی یاترا کے ٹریک کی ترقی سے متعلق پیش رفت سے آگاہ کیا اور مرکز کے زیر انتظام خطے میں بی آر او کی جانب سے جاری مختلف بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ان کے ہمراہ پروجیکٹ بیکن کے چیف انجینئر (نامزد) بریگیڈیئر ایس دیپک بھی موجود تھے۔ دریں اثنا، روٹری کلب آف کشمیر کے صدر ڈاکٹر توصیف بھٹ نے بھی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے، ماحولیاتی تحفظ اور منشیات کی لت سے نجات کے حوالے سے روٹری کی جانب سے جاری اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر توصیف بھٹ نے مرکز کے زیر انتظام خطے کی سماجی بہبود اور ترقی کے لیے مسلسل تعاون اور پختہ عزم پر لیفٹیننٹ گورنر کا تہہ دل سے شکریہ بھی ادا کیا۔ بعد ازاں، ایکو ٹورزم ایسوسی ایشن آف کشمیر کے صدر کیسر ترہ بھی/2

عبدالرحیم راتھر نے بکھرپورہ عرس کے انتظامات کا جائزہ لے کر پیشگی تیاری کی ہدایت دی

تکیہ حیات پورہ میں 40 لاکھ کی لاگت سے رابطہ سڑکوں کی اپ گریڈیشن اور بلیک ٹاپنگ کا آغاز کیا

بڈگام، 18 اگست: جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے آج بکھرپورہ میں حضرت سلطان علی عالی بخشؒ کے آئندہ عرس کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں مناسب شہری سہولیات، ضروری خدمات کی بلاتعطل فراہمی، موثر بھیڑ انتظام اور عقیدت مندوں کے لیے سہل و آسان سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ اسپیکر نے مختلف محکموں کی جانب سے عرس کے سلسلے میں کیے جا رہے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اور عرس کے دوران تمام ضروری اقدامات کو مربوط اور بروقت مکمل کرنے کے لیے متعدد ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے پیشگی تیاری اور مختلف محکموں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر اس لیے کہ عرس کے دوران بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کی زیارت گاہ پر آمد متوقع ہے۔ اسپیکر نے متعلقہ حکام کو زیارت گاہ اور اس/5

جاوید ڈار نے جموں و کشمیر میں مخصوص زرعی تحقیق اور جدت پر زیادہ توجہ دینے پر زور دیا

موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ باغبانی، آبپاشی اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے کو تحقیقی ترجیحات قرار دیا

نئی دہلی، 18 اگست: وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جاوید احمد ڈار نے آج نئی دہلی میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) کے 97 ویں سالانہ جنرل اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جاوید ڈار نے جموں و کشمیر کی منفرد زرعی و موسمی حالات، حساس ماحولیاتی نظام اور زراعت، باغبانی اور متعلقہ شعبوں میں موجود امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے جموں و کشمیر سے متعلق مخصوص زرعی تحقیق اور جدت پر زیادہ توجہ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں ریاستی سطح کی زرعی تحقیق کونسل قائم کرنے کی تجویز پیش کی، تاکہ تحقیقی ترجیحات میں تال میل پیدا کیا جا سکے اور آئی سی اے آر کے اداروں، زرعی یونیورسٹیوں، سرکاری محکموں، سائنس دانوں، صنعتوں اور کسانوں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنایا جا سکے۔ جموں و کشمیر کی تحقیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے بتایا/4

جے کے بوس 20 اگست کو امتحانات میں ناجائز ذرائع کے مقدمات کی سماعت کرے گا

سری نگر، 18 اگست: جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بوس) 20 اگست کو مختلف امتحانات میں مبینہ طور پر ناجائز ذرائع کے استعمال سے متعلق مقدمات کا جائزہ لینے کے لیے غیر منصفانہ ذرائع (UFM) کمیٹی کا اجلاس منعقد کرے گا۔ اجلاس میں جموں ڈویژن کے سمر اور ونٹر زونز میں سالانہ پرائیویٹ/بائی اینول 2026 امتحانات کے تحت دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے امیدواروں سے متعلق کیسز کے علاوہ جے کے ایس او ایس دسویں جماعت کے سالانہ/بائی اینول امتحانات برائے تعلیمی سیشن 2024-25 کے مقدمات بھی زیر غور لائے جائیں گے۔ یہ اجلاس جوائنٹ سیکریٹری، سیکریسی/یو ایف ایم، جموں ڈویژن کی صدارت میں صبح 10.30 بجے جے کے بوس کے ریزیڈنسی کالونی، جموں میں واقع دفتر/3

سکینہ ایتو کا چترو میں GHSS کی تعمیر نو کا سنگِ بنیاد اور NTPHC منڈول کا افتتاح

صحت و تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے 13.27 کروڑ کے اسکول منصوبے کا کیا آغاز

کشتواڑ، 18 اگست: ضلع کشتواڑ کی سب ڈویژن چترو کے وسیع دورے کے دوران وزیر صحت و طبی تعلیم، اسکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود نے اہم ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور علاقے میں تعلیم و صحت کی سہولیات کو مضبوط بنانے کے لیے جاری بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول (جی ایچ ایس ایس) چترو کی تعمیر نو کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ یہ منصوبہ تقریباً 13.27 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ اس منصوبے سے علاقے کے تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو نمایاں فروغ ملے گا اور طلبہ کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔

ڈی ایل آئی سی بڈگام نے مشن یوا کے تحت 230 کیسوں کی منظوری دے دی

منظوری سے نوجوانوں کے لیے خود روزگار اور کاروباری مواقع میں اضافہ ہوگا/ڈپٹی کمشنر

بڈگام، 18 اگست: ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان کی صدارت میں ضلع سطح کی عملدرآمد کمیٹی (ڈی ایل آئی سی) بڈگام کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں مشن یوا (یوتھ انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ کمپین) کے تحت چھوٹی کاروباری ترقیاتی یونٹ (ایس بی ڈی یو) سے مکمل طور پر تصدیق شدہ 230 درخواستوں کا جائزہ لے کر انہیں منظوری دی گئی۔ اجلاس کا انعقاد مشن یوا کے تحت نوجوان خواہشمند کاروباری افراد کی جانب سے جمع کرائی گئی درخواستوں کا جائزہ لینے اور منظوری دینے کے لیے کیا گیا۔ مشن یوا ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد نوجوانوں میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینا اور قابل عمل کاروباری منصوبے قائم کرنے اور انہیں برقرار رکھنے کے لیے مالی معاونت، رہنمائی اور صلاحیت سازی کی سہولیات فراہم کرنا/7

آدھار خدمات کو آسان بنانے کیلئے آدھار سیوا کیندر کا افتتاح

کولگام میں نئے مرکز سے خدمات ایک ہی جگہ دستیاب ہوں گی/ڈی سی

کولگام، 18 اگست: ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج گرڈ اسٹیشن کے قریب کولگام میں ایک مخصوص آدھار سیوا کیندر (اے ایس کے) کا افتتاح کیا۔ یہ سیوا کیندر یونیک آئیڈینٹیفکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) کی جانب سے کولگام کے باشندوں کو آدھار سے متعلق آسان، قابل اعتماد اور شفاف خدمات فراہم کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ یہ مرکز آدھار سے متعلق تمام خدمات کے لیے ایک ہی جگہ پر سہولت فراہم کرے گا، جن میں نئے آدھار کا اندراج، لازمی بایومیٹرک اپ ڈیٹ، نام، پتہ، تاریخ پیدائش/8

پانی اور آبپاشی سے متعلق عوامی مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے/جاوید رانا

سوچیت گڑھ میں خراب بورویلوں کی بحالی و آبپاشی نالوں کی صفائی کیلئے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری

جموں/18 اگست/وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں متعدد وفود سے ملاقات کی اور ان کی طرف سے اٹھائے گئے مختلف ترقیاتی امور اور عوامی مسائل کا جائزہ لیا۔ وفود نے وزیر کو اپنے اپنے علاقوں میں پانی کی فراہمی، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے اور دیگر ترقیاتی ضروریات سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیر موصوف نے وفود کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا اور انہیں مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ سوچیت گڑھ سے ترجیت سنگھ ٹونی کی قیادت میں ایک وفد نے علاقے میں خراب پڑے بورویل کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ بورویل کے غیر فعال ہونے سے لفٹ اری گیشن اسکیموں کے کام پر منفی اثر پڑا ہے جس کے نتیجے میں کسان کمیونٹی کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وفد نے آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے اور زرعی سرگرمیوں کے لئے پانی کی مناسب دستیابی یقینی بنانے کے لئے آبپاشی کے راستوں/6

سیکریٹری آر ڈی ڈی کی VB-G RAM G کے نفاذ میں تیزی لانے کی ہدایت

کاموں کی فوری تکمیل، پرسن ڈیز میں اضافہ اور اجرتوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے پر زور دیا

سرینگر، 18 اگست: دیہی ترقی محکمہ (آر ڈی ڈی) اور پنچایتی راج کے سیکریٹری محمد اعجاز اسد نے آج وکست بھارت-گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین) [VB-G RAM G] کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے مرکز کے زیر انتظام خطے میں پرسن ڈیز (PD) پیداوار کو مضبوط بنانے، کام کی جگہوں کو فعال کرنے، اجرتوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے اور زمینی سطح پر نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے مشن موڈ میں نئی اور مرکوز کوششیں کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر دیہی ترقی کشمیر ریاض احمد وانی، ڈائریکٹر دیہی ترقی جموں شہباز اختر، ڈائریکٹر سوشل آڈٹ رجنیش گپتا، ایڈیشنل سیکریٹری وسیم راجا، جموں و کشمیر کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز (آر ای ڈبلیو)، اسسٹنٹ کمشنرز ڈیولپمنٹ (اے سی ڈی) اور ایگزیکٹو انجینئرز (آر ای ڈبلیو) نے شرکت کی۔ اعجاز اسد نے ایگزیکٹو انجینئرز کو ہدایت دی کہ اجرتی حصے سے متعلق بلوں کی کارروائی میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔ انہوں نے زور دیا/10

متعدد اہم سیاسی و سماجی شخصیات کی اپنی پارٹی میں شمولیت

الطاف بخاری اور دیگر قائدین نے پرتپاک استقبال کیا

سرینگر: پریس نوٹ: اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے آج پارٹی کے کئی دیگر سینئر رہنماؤں کے ہمراہ متعدد سرکردہ سیاسی و سماجی کارکنان کا پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے پر گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ پارٹی میں جوائن کرنے والوں میں حلقہ انتخاب حبہ کدل سے تعلق رکھنے والے سابق پی ڈی پی اسٹیٹ سیکریٹری خورشید احمد زرگر، حلقہ ڈل سے تعلق رکھنے والے سماجی کارکن تسلیم عارف پنجابی، اور سرینگر کے چھتہ بل علاقے سے تعلق رکھنے والے مشتاق احمد زرگر شامل ہیں۔ انہوں نے پارٹی صدر دفتر سرینگر میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ نئے اراکین کا خیر مقدم/9

انفارمیشن
ٹینڈر نوٹس
جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کی طرف سے ڈپٹی چیف بجلی انجینئر/تعمیر/جموں-توی درج ذیل کام کیلئے Single Packet System کے مطابق ای-ٹینڈرس طلب کرتی ہیں۔
ٹینڈر نمبر: 17-Elect-C-GPS-SSB-26R5 dated 18.08.2026
کام کا نام: ... اسٹیشن میں ... سہولیات کے تعلق میں بجلی کام ... اسٹیشن پر ایک اضافی ... کیلئے بجلی کا کام
تخمینہ لاگت: روپے 2,05,11,502.88
زر ضمانت: روپے 4,10,200.00
کام کی مدت: 12 مہینے
ای-ٹینڈر اپلوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ و وقت: ٹینڈر Ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر 28.08.2026 سے 11.09.2026 کو 15.00 بجے تک اپلوڈ کرنی ہوگی اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔
ٹینڈر کا تفصیلی نوٹس اور ٹینڈر دستاویزات: ٹینڈر نوٹس IREPS کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر 19 اگست 2026 سے دستیاب ہوں گے ... 28 اگست 2026 سے 11 ستمبر 2026 کو 15:00 بجے تک ...
2863/2026 — نمبر: 17-Elect-C-GPS-SSB-26R5 dated 18.08.2026
گراہکوں کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040001943 and Installation No. 65857 was on the name of Mohammad Wani S/o Wali Wani R/o Bongam Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Showkat Ahmad Wani S/o Abdul Ahad Wani R/o Bungam Khunmoh, Lasjan Srinagar J&K, 191101

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB OFFICE GANDERBAL

PUBLIC NOTICE

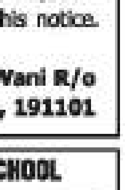

I have passed/appeared in SSE/HSE-I/HSE-II (Class 10th/11th/12th) under Roll NO.: 4121202 Session Annual Year 2015 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the concerned school against my Mother's Name as Hajira Begum instead of Naseema Begum. Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Sub Office Ganderbal. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Sub Board Office Ganerbal within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public. The correct particulars be recorded as under:-

Aqib Javaid Sofi S/o Javaid Ahmad Sofi Mother's Name; Naseema Begum D.O.B: 30.04.2001 Residence Safapora Lar Ganderbal Contact: 9797770491

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 020104000888 and Meter Serial NO. E0301688 was on the name of Gh. Mohammad Bhat S/o Abdul Samad Bhat R/o Bongam Khonmoh Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Feroz Ahmad Bhat S/o Ghulam Mohammad Bhat R/o Lower Khonmoh Srinagar, Lasjan Srinagar J&K 191101

لیبر کمشنر نے محکمہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا

جموں، 18 اگست: لیبر کمشنر جموں و کشمیر چاند دیپ سنگھ نے منگل کے روز جموں ڈویژن میں محکمہ محنت کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے اہم محکمانہ سرگرمیوں اور ترقیاتی پروگراموں پر عملدرآمد کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں ڈپٹی لیبر کمشنر جموں اور ڈویژن کے اسسٹنٹ لیبر کمشنروں نے شرکت کی۔ لیبر کمشنر نے اسسٹنٹ لیبر کمشنروں کے ساتھ الگ الگ بات چیت کی اور لیبر کوڈز پر عملدرآمد، پردھان منتری شرم یوگی مان دھن (PMSYM) کے اہداف، شکایات کے ازالے، زیر التوا تنازعات اور عدالتی مقدمات، پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ کے تحت خدمات کی فراہمی اور زیر التوا سرکاری مراسلات سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیا۔ چاند دیپ سنگھ نے تمام افسران کو لیبر کوڈز پر عملدرآمد سے متعلق بیداری پیدا کرنے کے لیے ہدف پر مبنی اور مقررہ مدت کے تحت کام کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے لیبر کوڈز کے تحت کامیابی کی/13

ڈپٹی کمشنر اننت ناگ نے چھڑی مبارک یاترا کے انتظامات کا جائزہ لیا

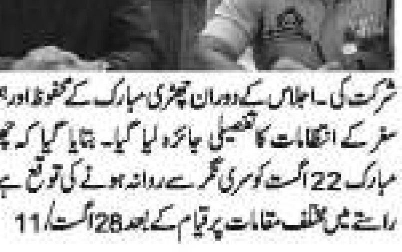

اننت ناگ، 18 اگست: ڈپٹی کمشنر اننت ناگ اور شری امرناتھ جی یاترا کے پہلگام محور کے یاترا افسر ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج ڈپٹی کمشنر دفتر میں ایک جامع اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے شری امرناتھ جی یاترا 2026 کی چھڑی مبارک کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں ایس ایس پی اننت ناگ اموں اشوک ناگپورے، کمانڈنٹ آٹھویں جے کے اے پی، چیف ایگزیکٹو آفیسر پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی، نونون بیس کیمپ، چندن واڑی، شیش ناگ اور پنجترنی اسٹیشنوں کے کیمپ ڈائریکٹرز، ایس ڈی ایم پہلگام، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ (ایس اے ایس بی) کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چھڑی مبارک کے محفوظ اور ہموار سفر کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ چھڑی مبارک 22 اگست کو سری نگر سے روانہ ہونے کی توقع ہے اور راستے میں مختلف مقامات پر قیام کے بعد 28 اگست/11

بنیادی خدمات کی فراہمی عمر عبداللہ حکومت کی اولین ترجیح/شمیمہ فردوس

کدوباغ گنڈ ہمر میں 70 لاکھ روپے کی لاگت سے پینے کے پانی کی سکیم کا افتتاح

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر اور ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے کہا ہے کہ عمر عبداللہ حکومت عوام کو لازمی اور بنیادی خدمات میسر رکھنے کے وعدوں پر پوری طرح کاربند ہے۔ پینے کے صاف پانی، بجلی کی شیڈول کے مطابق فراہمی، وافر مقدار میں راشن کی دستیابی، طبی سہولیات، مفت تعلیم اور علاج و معالجہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار حبہ کدل حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں کے دورے کے دوران مقامی لوگوں کے مسائل اور مشکلات سننے کے موقع پر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب سے جموں و کشمیر کے عوام نے عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کو اقتدار سونپا ہے، اس وقت سے بنیادی اور لازمی خدمات کی فراہمی اور عوامی مسائل کی داد رسی کا سلسلہ دوبارہ شروع/12

سرینگر ٹائمز

19 اگست 2026، بروز بدھوار

وزیر اعلیٰ کے نام ایک دلچسپ خط

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بظاہر اقتدار کی کرسی پر جلوہ نما ہیں۔ مگر حقیقی معنوں میں وہ اپنے آپ کو "غیر اطمینان بخش حکمران" محسوس کرتے ہیں۔ اس کا انہوں نے خود اعتراف کیا ہے اور جب بھی موقع ملتا ہے۔ اس "مایوسی" کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ عمر عبداللہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس مکمل اختیارات نہیں وہ اپنی مرضی کے مطابق آفیسروں یہاں تک کہ چھوٹے درجہ کے ملازمین کو بھی تبدیل نہیں کر سکتے۔ بالفاظ دیگر آپ تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں "گورننس" متاثر ہو رہی ہے۔ عمر عبداللہ کہتے ہیں کہ ان تمام مصیبتوں کا ایک ہی علاج ہے کہ جموں و کشمیر کو سٹیٹ ہڈ کا درجہ واپس دیا جائے۔ آپ کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ دینے میں تاخیر سے ان کے سامنے کئی دشواریاں ہیں۔ عمر عبداللہ مرکز کو یاد دلاتے ہیں کہ وہ سٹیٹ ہڈ کے اپنے وعدہ کو پورا کرے۔ اس سلسلہ میں آپ سپریم کورٹ کی طرف سے کچھ ریمارکس کا بھی حوالہ دیتے ہیں لیکن ابھی تک چونکہ عمر عبداللہ کو اس معاملہ میں مرکز کی طرف سے کوئی جواب نہیں مل رہا ہے۔ اس لئے اب وہ سوال کو اٹھانے سے یا تو گریز کر رہے ہیں۔ یا تھک گئے ہیں۔ عمر عبداللہ البتہ سٹیٹ ہڈ کی واپسی کیلئے صرف "مناسب وقت" کے تعین کیلئے اپیل کر رہے ہیں تاکہ بقول ان کے بار بار مطالبات کرنے کے بجائے ایک ہی بار پتہ چل جائے کہ کب سٹیٹ ہڈ ملنے والا ہے۔ فی الحال تو فوری طور سٹیٹ ہڈ ملنے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا ہے۔ مگر یوم آزادی کے موقع پر ریاستی کابینہ میں ڈپٹی چیف منسٹر کے عہدہ پر سریندر چودھری نے انکشاف کیا کہ اگلے برس یوم آزادی کے موقع پر یا اس کے آگے پیچھے کسی بھی وقت جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ ملنے والا ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے ایک سال کے بعد سٹیٹ ہڈ کی واپسی کی "اطلاع" کس بنیاد پر فراہم کی ہے اس کا انہوں نے کوئی ذکر کیا اور نہ اس پر سیاسی حلقوں میں بات چھڑی ہے۔

دریں اثناء نیشنل کانفرنس کی قیادت میں حکومت کے ایک وزیر ستیش شرما نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے نام ایک مکتوب روانہ کیا ہے کہ جس میں انہوں نے موجودہ ٹرانسپورٹ کمشنر سیکرٹری کو ہٹانے کی مانگ کی ہے اور الزام لگایا ہے کہ کمشنر صاحب کا ان کے تئیں رویہ نہ صرف غیر ذمہ دارانہ ہے بلکہ بے ادبی کے مترادف بھی۔ وزیر کی طرف سے یہ انکشاف سیاسی حلقوں میں ہلچل پیدا کرنے کا موجب بن گیا کیونکہ الزام غیر معمولی ہے۔ پہلی بار کسی وزیر نے نہ صرف کھلے طور "اپنے ماتحت" کمشنر کو ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے بلکہ تحریری طور وزیر اعلیٰ کو ایک خط کے ذریعے مطلع بھی کیا ہے۔ حالانکہ یہ مسئلہ وزیر موصوف وزیر اعلیٰ کے ساتھ بند کمرے میں بھی اٹھا سکتے تھے۔ مگر انہوں نے خط کو نہ صرف روانہ کر دیا بلکہ اس کے مضمون سے میڈیا بھی واقف ہو گیا۔ اب سوال یہ ہے کہ عمر عبداللہ نے اس خط کو پڑھ کر کیا فیصلہ کیا ہوگا۔ کیا آپ کسی مناسب وقت کا انتظار کر رہے ہیں یا خط کو نظر انداز کریں گے۔ اگرچہ یہ معاملہ فی الحال پس پشت ہو گیا ہے۔ میڈیا میں اس پر ابتدائی چرچا کے بعد خاموشی چھا گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے خط کا جواب نہیں دیا ہے۔ ٹرانسپورٹ کمشنر اپنی جگہ قائم ہیں۔ منسٹر چپ ہے اور انتظار کی گھڑیاں بھی ختم ہو رہی ہیں۔ معاملہ بہر حال دلچسپ بن گیا ہے۔

کچرے کی علیحدگی: صاف اور صحت مند معاشرے کی بنیاد

سمیر جاوید

کچرے کی پیداوار انسانی زندگی کا ایک لازمی حصہ بن چکی ہے۔ گھروں، بازاروں، دفاتر، اسکولوں، اسپتالوں، صنعتوں اور دیگر مقامات سے روزانہ بڑی مقدار میں فضلہ پیدا ہوتا ہے۔ آبادی میں اضافے، شہری زندگی کے پھیلاؤ اور اشیائے صرف کے بڑھتے ہوئے استعمال کے باعث کچرے کی مقدار مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اگر اس کچرے کو مناسب طریقے سے جمع، الگ اور ٹھکانے نہ لگایا جائے تو یہ انسانی صحت، ماحول اور قدرتی وسائل کے لیے سنگین خطرہ بن سکتا ہے۔ اسی لیے کچرے کی علیحدگی Segregation of waste ایک مؤثر اور پائیدار صفائی کے نظام کی بنیادی ضرورت ہے۔

کچرے کی علیحدگی سے مراد مختلف اقسام کے فضلے کو اس کی نوعیت کے مطابق الگ الگ کرنا ہے۔ عام طور پر کچرے کو خشک اور گیلا فضلہ، قابل بازیافت مواد، خطرناک فضلہ اور دیگر اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ سبزیوں اور پھلوں کے چھلکے، بچا ہوا کھانا اور دیگر نامیاتی مواد گیلے کچرے میں شامل ہوتے ہیں، جبکہ کاغذ، گتے، پلاسٹک، شیشہ اور دھات جیسی اشیا خشک کچرے میں شمار ہوتی ہیں۔ بیٹریاں، کیمیکل، ادویات اور طبی فضلہ خصوصی احتیاط کے ساتھ الگ کیا جانا چاہیے۔

کچرے کو اس کے پیدا ہونے کے مقام پر ہی الگ کرنا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ اگر گھر میں گیلے اور خشک کچرے کے لیے الگ ڈبے رکھے جائیں تو بعد میں کچرے کو چھانٹنے کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اسکولوں، دفاتر، بازاروں اور عوامی مقامات پر بھی مختلف اقسام کے کچرے کے لیے الگ الگ ڈبے فراہم کیے جانے چاہئیں۔ لوگوں کو یہ سمجھانا ضروری ہے کہ کچرے کو ایک ہی جگہ پھینکنے کے بجائے مناسب ڈبے میں ڈالنا ایک چھوٹی مگر اہم سماجی ذمہ داری ہے۔

کچرے کی علیحدگی کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ قابل استعمال اور قابل بازیافت مواد کو دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کاغذ، دھات، شیشہ اور کئی اقسام کے پلاسٹک کو ری سائیکل کر کے نئی اشیا تیار کی جا سکتی ہیں۔ اس عمل سے قدرتی وسائل کے استعمال میں کمی آتی ہے اور توانائی کی بھی بچت ہو سکتی ہے۔ اگر ری سائیکل ہونے والی اشیا دوسرے کچرے کے ساتھ مل جائیں تو ان کی بازیافت مشکل اور بعض اوقات ناممکن ہو جاتی ہے۔ اس لیے ابتدا ہی میں علیحدگی ری سائیکلنگ کے عمل کو زیادہ مؤثر بناتی ہے۔

گیلے یا نامیاتی کچرے کو بھی مفید بنایا جا سکتا ہے۔ کھانے کے بچے ہوئے اجزا، سبزیوں اور پھلوں کے چھلکے وغیرہ سے کمپوسٹ تیار کیا جا سکتا ہے۔ کمپوسٹ ایک قدرتی نامیاتی مادہ ہے جو زمین کی زرخیزی بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔ اس طرح جو چیز پہلے محض کچرا سمجھی جاتی تھی، وہ زرعی اور باغبانی کے لیے مفید وسیلہ بن سکتی ہے۔ نامیاتی فضلے کو الگ رکھنے سے اسے مناسب طریقے سے پروسیس کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

کچرے کی مناسب علیحدگی انسانی صحت کے تحفظ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جب کچرا سڑکوں، نالیوں یا کھلے مقامات پر جمع ہوتا ہے تو بدبو، جراثیم اور کیڑے مکوڑوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ گندا ماحول مختلف بیماریوں کے پھیلاؤ کا سبب بن سکتا ہے۔ خاص طور پر خطرناک یا طبی فضلے کو عام کچرے میں شامل کرنا صفائی کے کارکنوں اور عام لوگوں کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے ایسے فضلے کو الگ جمع کر کے محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانا ضروری ہے۔

ماحولیاتی تحفظ کے لیے بھی کچرے کی علیحدگی نہایت اہم ہے۔ غیر مناسب طریقے سے پھینکا گیا پلاسٹک اور دیگر فضلہ زمین، دریاؤں، جھیلوں اور سمندروں کو آلودہ کر سکتا ہے۔ بعض کچرے کو جلانے سے فضا میں نقصان دہ دھواں اور گیسیں خارج ہو سکتی ہیں۔ اگر کچرے کو شروع ہی سے الگ کیا جائے تو ری سائیکلنگ، کمپوسٹنگ اور مناسب تلفی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، جس سے لینڈ فل پر دباؤ کم کیا جا سکتا ہے اور آلودگی میں کمی لائی جا سکتی ہے۔

کچرے کی علیحدگی صرف حکومت یا صفائی کے اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کا فرض بھی ہے۔ گھر سے لے کر اسکول اور دفتر تک ہر فرد اس عمل میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ والدین بچوں کو کم عمری سے کچرے کی مختلف اقسام اور ان کے مناسب استعمال یا تلفی کے بارے میں آگاہ کر سکتے ہیں۔ تعلیمی اداروں میں صفائی اور ماحولیاتی ذمہ داری کے حوالے سے عملی سرگرمیاں منعقد کی جا سکتی ہیں۔ اس طرح نئی نسل میں ماحول دوست عادات پیدا کی جا سکتی ہیں۔

حکومت اور بلدیاتی اداروں کو بھی اس نظام کو کامیاب بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں۔ مختلف اقسام کے کچرے کے لیے الگ ڈبوں اور جمع کرنے کے نظام کا انتظام، صفائی کے کارکنوں کی تربیت، ری سائیکلنگ کی سہولیات میں اضافہ اور عوامی آگاہی مہمات اس سلسلے میں اہم ہیں۔ صرف ڈبے فراہم کرنا کافی نہیں؛ لوگوں کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ کون سی چیز کس ڈبے میں ڈالنی ہے اور الگ کیے گئے کچرے کو بعد میں کس طرح استعمال یا تلف کیا جائے گا۔

کچرے کی علیحدگی صاف، صحت مند اور پائیدار معاشرے کی بنیاد ہے۔ یہ عمل ری سائیکلنگ کو فروغ دیتا، قدرتی وسائل کو محفوظ رکھنے میں مدد دیتا، آلودگی کم کرتا اور انسانی صحت کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر ہر فرد اپنے گھر اور کام کی جگہ سے کچرے کو درست طریقے سے الگ کرنا شروع کر دے اور حکومت مؤثر انتظامی نظام فراہم کرے تو کچرے کے مسئلے کو بڑی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ صاف ماحول صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور کچرے کی علیحدگی اس ذمہ داری کو عملی شکل دینے کا ایک آسان اور مؤثر طریقہ ہے۔

سبزیوں کی باغبانی میں گوڈی کی اہمیت

عبدالرشید بٹ

سبزیوں کی کامیاب باغبانی کے لیے صرف بیج بونا، پانی دینا اور کھاد ڈالنا کافی نہیں بلکہ پودوں کی باقاعدہ دیکھ بھال بھی ضروری ہے۔ اس دیکھ بھال میں "گوڈی" ایک نہایت اہم عمل ہے۔ گوڈی سے مراد پودوں کے اردگرد موجود مٹی کو ہلکا سا کھودنا، نرم کرنا اور غیر ضروری جڑی بوٹیوں کو نکالنا ہے۔ سبزیوں کے باغ میں گوڈی پودوں کی صحت، نشوونما اور پیداوار بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر اسے مناسب وقت اور درست طریقے سے کیا جائے تو سبزیوں کے پودے زیادہ مضبوط اور صحت مند رہتے ہیں۔

گوڈی کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ اس سے جڑی بوٹیاں ختم ہوتی ہیں۔ باغ میں سبزیوں کے ساتھ مختلف غیر ضروری پودے بھی اگ آتے ہیں جو زمین سے پانی، غذائی اجزا، روشنی اور جگہ حاصل کرتے ہیں۔ نتیجتاً سبزیوں کے پودوں کو مطلوبہ غذائیت نہیں مل پاتی اور ان کی نشوونما متاثر ہوتی ہے۔ گوڈی کے ذریعے جڑی بوٹیوں کو ابتدائی مرحلے ہی میں نکال دیا جاتا ہے، جس سے سبزیوں کے پودوں کو بہتر ماحول میسر آتا ہے۔

گوڈی مٹی کو نرم اور بھربھرا بنانے میں بھی مدد دیتی ہے۔ مسلسل پانی دینے یا بارش کے بعد مٹی کی اوپری سطح سخت ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں ہوا اور پانی کا پودوں کی جڑوں تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہلکی گوڈی سے مٹی کی سخت تہہ ٹوٹ جاتی ہے اور جڑوں کے لیے ہوا کی آمد و رفت بہتر ہو جاتی ہے۔ اس طرح پودوں کی جڑیں زیادہ آسانی سے پھیلتی ہیں اور غذائی اجزا جذب کرنے کے قابل ہوتی ہیں۔

سبزیوں کی باغبانی میں گوڈی کا ایک اور فائدہ پانی کا بہتر استعمال ہے۔ جب مٹی کی اوپری سطح سخت ہو جائے تو پانی آسانی سے اندر جذب ہونے کے بجائے سطح پر بہہ سکتا ہے یا تیزی سے ضائع ہو سکتا ہے۔ گوڈی مٹی کو ڈھیلا کرتی ہے، جس سے آبپاشی کا پانی جڑوں تک بہتر انداز میں پہنچتا ہے۔ تاہم بہت زیادہ یا گہری گوڈی نقصان دہ بھی ہو سکتی ہے، کیونکہ اس سے سبزیوں کی نازک جڑیں زخمی ہو سکتی ہیں۔

گوڈی کا مناسب وقت سبزی کی قسم، مٹی اور موسم پر منحصر ہوتا ہے۔ عموماً اس وقت گوڈی کرنا مفید ہوتا ہے جب جڑی بوٹیاں چھوٹی ہوں اور مٹی بہت زیادہ گیلی نہ ہو۔ بارش یا آبپاشی کے فوراً بعد، جب مٹی بہت گیلی ہو، گوڈی کرنے سے مٹی کے بڑے ڈھیلے بن سکتے ہیں اور اس کی ساخت خراب ہو سکتی ہے۔ اسی طرح بہت خشک اور سخت مٹی میں گہری گوڈی کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے ہلکی نمی والی مٹی گوڈی کے لیے زیادہ موزوں ہوتی ہے۔

گوڈی کرتے وقت مناسب اوزار کا استعمال بھی ضروری ہے۔ چھوٹے سبزیوں کے باغ میں کھرپی یا ہاتھ سے چلنے والا چھوٹا اوزار استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بڑے باغات میں مختلف قسم کے باغبانی کے اوزار استعمال کیے جاتے ہیں۔ اوزار کو پودے کے تنے سے مناسب فاصلے پر چلانا چاہیے تاکہ جڑوں کو نقصان نہ پہنچے۔ خاص طور پر پیاز، لہسن، مولی، گاجر اور دیگر ایسی سبزیوں میں احتیاط ضروری ہے جن کی جڑیں نسبتاً سطح کے قریب ہوتی ہیں۔

گوڈی صرف جڑی بوٹیاں نکالنے کا عمل نہیں بلکہ مٹی کی دیکھ بھال کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ بعض اوقات گوڈی کے ساتھ نامیاتی مادہ یا مناسب کھاد مٹی میں ملائی جا سکتی ہے۔ اس سے مٹی کی زرخیزی اور ساخت بہتر ہو سکتی ہے۔ البتہ کھاد کی مقدار سبزی کی ضرورت اور مٹی کی حالت کے مطابق ہونی چاہیے۔ ضرورت سے زیادہ کھاد پودوں کو فائدہ پہنچانے کے بجائے نقصان دے سکتی ہے۔

سبزیوں کے باغ میں گوڈی کے ساتھ ملچنگ بھی مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ پودوں کے اردگرد خشک گھاس، پتوں یا مناسب نامیاتی مواد کی تہہ بچھانے سے جڑی بوٹیوں کی افزائش کم ہوتی ہے اور مٹی میں نمی برقرار رہتی ہے۔ اس طرح بار بار گوڈی کی ضرورت کم ہو سکتی ہے۔ یہ طریقہ خاص طور پر گرم موسم میں مفید ہے، کیونکہ مٹی کی نمی کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

گوڈی کرتے وقت چند احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہیں۔ پودوں کے تنوں کے بالکل قریب گہرا اوزار نہیں چلانا چاہیے۔ بیمار پودوں کے قریب استعمال ہونے والے اوزاروں کو صاف رکھنا بھی بہتر ہے تاکہ بیماری دوسرے پودوں تک نہ پھیلے۔ اگر جڑی بوٹیوں میں بیج بن چکے ہوں تو انہیں باغ میں چھوڑنے کے بجائے مناسب طریقے سے تلف کرنا چاہیے، ورنہ وہ دوبارہ پھیل سکتی ہیں۔

گوڈی کرتے وقت چند احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہیں۔ پودوں کے تنوں کے بالکل قریب گہرا اوزار نہیں چلانا چاہیے۔ بیمار پودوں کے قریب استعمال ہونے والے اوزاروں کو صاف رکھنا بھی بہتر ہے تاکہ بیماری دوسرے پودوں تک نہ پھیلے۔ اگر جڑی بوٹیوں میں بیج بن چکے ہوں تو انہیں باغ میں چھوڑنے کے بجائے مناسب طریقے سے تلف کرنا چاہیے، ورنہ وہ دوبارہ پھیل سکتی ہیں۔

گوڈی سبزیوں کی باغبانی کا ایک سادہ مگر انتہائی مؤثر عمل ہے۔ یہ جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرتی، مٹی کو نرم بناتی، جڑوں تک ہوا اور پانی کی رسائی بہتر کرتی اور پودوں کی صحت مند نشوونما میں مدد دیتی ہے۔ مناسب وقت پر، مناسب گہرائی کے ساتھ اور احتیاط سے کی جانے والی گوڈی سبزیوں کی بہتر پیداوار حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ایک کامیاب مالی کے لیے ضروری ہے کہ وہ گوڈی کو محض محنت کا کام نہ سمجھے بلکہ اسے پودوں اور مٹی کی باقاعدہ نگہداشت کا اہم حصہ سمجھے۔

خبر و نظر

ٹرمپ کا ہندوستان کے انتخابی نظام کو ماڈل قرار دے کر امریکی کانگریس سے سیو امریکہ ایکٹ منظور کرنے کا مطالبہ

یو این آئی/ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستان کے انتخابی نظام کو امریکہ کے لیے ایک بہترین نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہاں ووٹنگ کے لیے فوٹو شناختی دستاویز کا استعمال کیا جاتا ہے اور ڈاک کے ذریعے ووٹ ڈالنے پر انحصار محدود ہے۔ انہوں نے کانگریس سے ووٹنگ کے قوانین سخت کرنے کے لیے قانون سازی کی اپنی اپیل ایک بار پھر دہرائی۔ ٹرمپ کے ان بیانات کے بعد ہندوستان کا انتخابی نظام امریکہ میں ووٹنگ رسائی، انتخابی سلامتی اور ڈاک کے ذریعے ووٹنگ کے استعمال سے متعلق جاری متنازع بحث کا حصہ بن گیا ہے۔

سیو امریکہ ایکٹ سینیٹ میں تعطل کا شکار ہے، جبکہ ٹرمپ اور ان کے ریپبلکن اتحادی 3 نومبر کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات سے قبل ووٹنگ کے قوانین سخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ہندوستان کے 2024 کے عام انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 64 کروڑ 60 لاکھ سے زیادہ افراد نے ووٹ دیا اور ایک فیصد سے بھی کم ووٹ ڈاک کے ذریعے ڈالے گئے۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے امریکی حکام سے سوال کیا تھا کہ امریکہ میں لازمی فوٹو شناخت کے بغیر انتخابات کیسے کرائے جا سکتے ہیں۔

ٹرمپ نے لکھا، "اس ماہ کے آغاز میں ہندوستان کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے ہماری انتظامیہ سے پوچھا — آپ امریکہ میں درست فوٹو شناخت کے بغیر انتخابات کیسے کرا سکتے ہیں؟" انہوں نے کہا، "ہندوستان کے گزشتہ انتخابات میں 646,000,000 ووٹرز تھے، ایک فیصد سے بھی کم نے ڈاک کے ذریعے ووٹ دیا اور ہر ووٹ کے لیے درست فوٹو شناختی دستاویز لازمی تھی۔" انہوں نے مزید کہا، "ہمیں اب سیو امریکہ ایکٹ منظور کرنا ہوگا۔" ٹرمپ کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ان کی انتظامیہ Safeguard American Voter Eligibility (SAVE) Act کے لیے حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مجوزہ قانون کے تحت ووٹر رجسٹریشن کے لیے شہریت کا دستاویزی ثبوت پیش کرنا اور وفاقی انتخابات میں ملک گیر ووٹر شناختی نظام نافذ کرنا ضروری ہوگا۔

اسرو اور ناسا نے مدار میں نیسار مشن کے ایک کامیاب سال کی تکمیل کا جشن منایا

یو این آئی// ہندوستانی خلائی تحقیقاتی تنظیم (اسرو) اور ناسا نے مشترکہ طور پر بنگلورو میں اسرو کے آئی ایس ٹی آر اے سی میں "نیسار — ایک سالہ آپریشن: کارکردگی کا جائزہ، سائنس کو آگے بڑھانا اور شراکت داری کو مضبوط بنانا" کے عنوان سے ایک تقریب کا انعقاد کیا۔ یہ تقریب ناسا-اسرو سنتھیٹک اپرچر ریڈار (NISAR) مشن کی مدار میں ایک سالہ تکمیل کے موقع پر منعقد کی گئی۔ نیسار مشن کو اسرو کے GSLV-F16 راکٹ کے ذریعے 30 جولائی 2025 کو لانچ کیا گیا تھا۔

اسرو کے چیئرمین اور محکمہ خلائی امور کے سکریٹری ڈاکٹر وی نارائنن، اسرو کے مختلف مراکز کے ڈائریکٹرز، ناسا اور جے پی ایل کے سینئر افسران، اسرو کے اعلیٰ حکام اور اسرو، ناسا اور جے پی ایل کی آپریشنل و سائنسی ٹیموں نے تقریب میں شرکت کی۔ آئی ایس ٹی آر اے سی، این آر ایس سی، ایس اے سی، یو آر ایس سی اور ناسا/جے پی ایل کی ٹیموں کی جانب سے جامع پریزنٹیشن پیش کی گئیں۔ ان میں اسرو اور ناسا کی مضبوط شراکت داری کا جشن منانے کے ساتھ ساتھ مشن کی کارکردگی، ڈیٹا کی تیاری اور ترسیل، سائنسی نتائج اور مستقبل کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا گیا۔

ڈاکٹر وی نارائنن نے مشن کی تشکیل اور پیش رفت میں اہم کردار ادا کرنے والی سابقہ قیادت کو خراج تحسین پیش کیا اور جدید ایل بینڈ اور ایس بینڈ سنتھیٹک اپرچر ریڈار (SAR) امیجنگ سیٹلائٹ نیسار کی تیاری میں اسرو اور ناسا کے درمیان غیر معمولی تعاون کو سراہا۔ انہوں نے سائنسی برادری پر زور دیا کہ وہ نیسار مشن کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ کرتے ہوئے مشترکہ سائنسی اہداف کے حصول اور انسانیت کے فائدے کے لیے اس سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرے۔

لداخ میراتھن کی انعامی رقم بڑھا کر ایک کروڑ روپے طے اندراجات کی تعداد 10 ہزار تک پہنچ گئی

یو این ایس/ لداخ میراتھن کے 13 ویں ایڈیشن میں اس بار ریکارڈ ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم رکھی گئی ہے، جبکہ میراتھن کے لیے رجسٹریشن کرانے والے شرکاء کی تعداد بھی تقریباً 10 ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے آج لیہ میں 13 ویں لداخ میراتھن کی سرکاری جرسی لانچ کی، جس کے ساتھ ہی ایونٹ کی باضابطہ سرگرمیوں کا آغاز ہو گیا۔

انتظامیہ کے مطابق اس سال میراتھن میں تقریباً 10 ہزار رنرز نے رجسٹریشن کرائی ہے، جبکہ گزشتہ سال 6,521 افراد نے شرکت کی تھی۔ اس طرح شرکاء کی تعداد میں تقریباً 53 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جو لداخ میراتھن کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ انتظامیہ نے کہا کہ انعامی رقم میں اضافہ کھیلوں کے فروغ اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں نوجوانوں کی کھیلوں کی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے عزم کا عکاس ہے۔ بڑی تعداد میں کھلاڑیوں کی شرکت سے لداخ کو ایڈونچر اور اینڈیورنس ٹورازم کے اہم مرکز کے طور پر فروغ ملنے کی بھی توقع ہے۔ جرسی لانچ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے کہا کہ لداخ میراتھن محض ایک کھیلوں کا مقابلہ نہیں بلکہ لداخ کی ثقافتی، قدرتی رنگارنگی اور قدرتی ماحول کی نمائندگی بھی کرتی ہے۔

جموں وکشمیر میں ہائی وے سیفٹی ٹاسک فورس کے قیام کا اعلان

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے سپریم کورٹ کی ہدایات کی تعمیل میں پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ضلعی سطح پر ہائی وے سیفٹی ٹاسک فورسز تشکیل دے دی ہیں۔ ہر ضلع میں قائم 7رکنی ٹاسک فورس کی سربراہی متعلقہ ضلع مجسٹریٹ کریں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں تعینات حکومت کے کمشنر سیکریٹری ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 18 اگست 2026 کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر (GAD)JK-1412 آف 2026 میں کہا ہے کہ معزز سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل میں 2025 کے (C)WP نمبر 9 تاریخ 13 اپریل 2026 کو منظور کیا گیا، جس کا عنوان: بچلودی ایکسیڈنٹ بمقابلہ NHAI اور دیگران، ضلع ہائی وے سائٹی کے آئین کے مطابق منظوری دی گئی۔

کشمیری ملزم کی ضمانتِ عدمِ چارج شیٹ کی درخواست مسترد

ملزم 90 روز مکمل ہونے کی بنیاد پر اس مرحلے پر ضمانت کا حقدار نہیں/ دہلی ہائی کورٹ

سرینگر/ یو پی آئی/ دہلی ہائی کورٹ نے 2025 کے لال قلعہ کار بم دھماکہ معاملے میں گرفتار کشمیری ملزم جسیر بلال وانی عرف دانش کو ضمانتِ عدم چارج شیٹ دینے سے انکار کرتے ہوئے اس کی اپیل مسترد کر دی ہے۔

جسٹس پرتھیبا ایم سنگھ اور جسٹس وکاس مہاجن پر مشتمل بنچ نے ٹرائل کورٹ کے 30 مارچ کے اس حکم کو چیلنج کرنے والی اپیل پر سماعت کی، جس میں جسیر بلال وانی کی از خود ضمانت کی درخواست مسترد کر دی گئی تھی۔

عدالت نے اپنے مختصر حکم میں کہا کہ ملزم 90 روز مکمل ہونے کی بنیاد پر اس مرحلے پر ضمانت کا حقدار نہیں بنتا، لہٰذا اس کی اپیل مسترد کی جاتی ہے۔

قانون کے مطابق اگر کسی سنگین جرم کے معاملے میں تفتیشی ایجنسی مقررہ مدت کے اندر چارج شیٹ داخل نہیں کرتی تو بعض حالات میں ملزم کو ضمانتِ عدم چارج شیٹ حاصل کرنے کا قانونی حق پیدا ہو سکتا ہے۔

تاہم عدالت نے موجودہ معاملے میں ملزم کی جانب سے اس بنیاد پر دائر درخواست کو مسترد کر دیا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی نے جسیر بلال وانی کو نومبر 2025 میں گرفتار کیا تھا۔

تفتیشی ایجنسی کا الزام ہے کہ وہ مبینہ طور پر اس سازش میں فعال شریک تھا اور دہشت گردانہ کارروائیوں کی تیاری میں تکنیکی معاونت فراہم کرتا رہا۔

بڈگام سے دہلی تک ریل سروس کے ذریعے تقریباً 7400 ٹن زرعی پیداوار منتقل

پارسل سروس ستمبر 2025ء سے کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے/ محکمہ باغبانی

سرینگر/ ٹی این این/ محکمہ باغبانی کشمیر نے پھل کاشتکاروں، تاجروں اور دیگر متعلقہ افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ کشمیر کی باغبانی پیداوار کو ملک کی بڑی منڈیوں تک پہنچانے کے لیے شمالی ریلوے کی جانب سے چلائی جا رہی وقف ریل پارسل سروس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔

محکمہ باغبانی کے مطابق JPP-RCS کے نام سے مخصوص ریل پارسل سروس ستمبر 2025 سے کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے، جو بڈگام کو جموں کے راستے آدرش نگر دہلی سے جوڑتی ہے۔ اس سروس کا ایک درمیانی اسٹاپ باری برہمنا بھی ہے۔

محکمے نے کہا کہ جاری پھلوں کی برداشت اور مارکیٹنگ کے سیزن کے دوران یہ ریل سہولت باغبانی شعبے کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ اس کے ذریعے کم لاگت، کم وقت اور ہر موسم میں قابلِ اعتماد نقل و حمل کی سہولت دستیاب ہے۔

محکمہ کے مطابق ٹرین نمبر 00462 بڈگام سے آدرش نگر دہلی تک اب تک VPs332 کے ذریعے تقریباً 7400 ٹن پیداوار منتقل کر چکی ہے، جس میں سیب کے علاوہ ای کامرس کی کھیپ اور دیگر مختلف اشیا شامل ہیں۔

واپسی کے سفر کے دوران اسی سروس کے ذریعے VPs786 میں تقریباً 17,450 ٹن سامان منتقل کیا گیا، جس میں زیادہ تر ای کامرس اور مختلف نوعیت کی اشیا شامل تھیں۔

Govt. of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR SHEEP BREEDING FARM DAKSUM

(Agri Sec.)

Tender Notice

For and on behalf of Lt. Governor of Jammu & Kashmir , Union Territory of India, This office invites sealed tenders affixed with revenue stamps Rs 2/= from the authorized contractors/firms for harvesting of perennial crop / Fodder including Drying, Binding, Stacking, Collecting, Loading, Dumping and fuel Charges . As such the interested contractors are requested to provide their rates on quotations per quintal along with CDR of Rs 3000/= pledged in favour of Deputy Director Sheep Breeding Farm Daksum within 04 days from the publication of this notice. The quotation will be opened by the committee on 22-08-2026 at 3:00 pm or the next feasible date. The rates quoted should be inclusive of all taxes (If applicable)

Sd/- Deputy Director
Sheep Breeding Farm Daksum

DIPK-4677/26
Dated: 18/08/2026

Government of Jammu and Kashmir

DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES, KASHMIR

Health Secretariat, Bemina Bypass, Srinagar-190018

E-mail: dhsk-pa@jk.gov.in Website: www.Dhskashmir.org. | Tel. No: 0194 - 2493712, 0194-2493711

Subject: 2nd Tentative Seniority List of Senior Lab, Technicians/ Jr. Lab. Technicians/ Senior X-Ray Technicians/ Senior Dental Technicians of PM Package Employees - Kashmir Division.

CIRCULAR

Whereas, on the basis of record available in this Directorate, 1st tentative seniority list of Senior Lab. Technicians/ Jr. Lab. Technicians/ Senior X-Ray Technicians/ Senior Dental Technicians of PM Package Employees - Kashmir Division was notified and circulated vide this Office Notification No. DHSK/NG/Est-e*/NG/2989-3019, dated 24-07-2026 for obtaining objections, if any.

Whereas, after circulation of tentative seniority list among concerned, this Directorate received representations for some corrections.

Whereas, the representations of concerned were examined in this Directorate and the seniority in respect of concerned among others has been updated at their appropriate place.

Now, therefore, 2nd Seniority List of Senior Lab. Technicians/ Jr. Lab. Technicians/ Senior X-Ray Technicians/ Senior Dental Technicians of PM Package Employees - Kashmir Division, forming Annexure to this notification, is hereby notified and circulated among all the Senior Lab. Technicians/ Jr. Lab. Technicians/ Senior X-Ray Technicians/ Senior Dental Technicians of PM Package Employees - Kashmir Division for information. The date(s) of birth and category status of the officials recorded in the Seniority List shall not be taken as authentic and shall be subject to further verification with the Service records/Matriculation Certificate issued in respect of these officials by the concerned authorities. The same shall also be published in two leading newspapers of the Valley for wider circulation.

Sd/ Director Health Services
Kashmir.

DIPK-4669/26, Dated: 18/08/2026

SRINAGAR DEVELOPMENT AUTHORITY

Bemina, Bye Pass Near SKIMS Medical College, Srinagar, Kashmir-190018

TEL: 0194-2493191, FAX: 0194-2493180, EMAIL: vcsda-jk@nic.in

e-TENDER NOTICE No:- 07 of 2026-27 & 08 of 2026-27

The Employer Vice Chairman, Srinagar Development Authority on behalf of the Lt. Governor, UT J&K Srinagar, invites e-tenders (in single cover system) on percentage Basis from Approved and eligible contractors registered with J&K State Govt./CPWD/Railways/MES of J&K UT for below mentioned work:

S. No	Name of work	Amount of Work	CDR Amount	Class of Contract	Cost fo Tender Document	Time of Completion
01.	Development pf Surface Parking Opp JVC Hospital, Near Footbridge at Bemina NIT 07 of 2026-27	Rs. 40. 63 Lacs	Rs. 81, 266/-	AAY/BEE (Civil)	Rs. 5000/-	120 days
01	Development of Surface Parking near children Hospital at Bemina NIT: 08 of 2026-27	Rs. 10. 60 Lacs	Rs. 21, 200/-	CEE/DEE (Civil)	Rs. 2000/-	60 days

Position of Funds (Available):

1. Date of Publishing: 08/08/2026
2. The Bidding document can be downloaded from the website http:/jktenders.gov.in. from 08/08/2026 (3:00 PM onwards)
3. The Bids shall be deposited in electronic format on the website http:/jktenders.gov.in. from 08/08/2026 (15:00 hrs) to 21/08/2026 (16:30 hrs). The bids received will be opened at 12:00 Noon on 22/08/2026.
4. The complete bidding process will be online.

Executive Engineer
Srinagar Development Authority

DIPK-NB-1427/26
Dated: 18/08/2026

OFFICE OF THE DISTRICT LEGAL SERVICES AUTHORITY BUDGAM DISTRICT COURT COMPLEX, BUDGAM

dlsabudgam2020@gmail.com Phone No: 019512556-47

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of all concerned persons, institutions, departments and other stakeholders that the 3rd National Lok Adalat is scheduled to be held on 12th September, 2026 (Saturday) in District Budgam.

Accordingly, all persons/institutions desirous of amicably settling their disputes/cases, whether pending before the Courts or at the pre-litigation stage, through the aforesaid National Lok Adalat are requested to refer their cases to and approach the District Legal Services Authority, Budgam, and the Tehsil Legal Services Committees at Chadoora, Magam, Chrar-i-Sharief and Beerwah, for consideration and settlement.

The following categories of pre-litigation matters and cases pending before the trial Courts shall be taken up for amicable settlement in the said National Lok Adalat:

PRE-LITIGATION

1. NI Act cases under Section 138.
2. Money recovery suits.
3. Labour and Employment Dispute cases.
4. Water bills and other bill payment cases (excluding non- compoundable).
5. Maintenances cases.
6. Others (Criminal Compoundable, Matrimonial & other civil disputes)

PENDING IN THE COURTS:

1. Criminal compoundable Offence
2. NI Act cases.
3. Money recovery cases.
4. MACT cases.
5. Labour and Employment Dispute cases.
6. Water bills and other bill payment cases (excluding non-compoundable)
7. Matrimonial disputes.
8. Land acquisition cases pending before civil courts/tribunals.
9. Service matters relating to pay and allowances and retiral benefits.
10. Revenue cases pending in district and other Subordinate courts.
11. Other civil cases (such as rent, easmentary rights. Injunction suits, specific performance suits) etc.

Secretary
District Legal Services Authority Budgam

DIPK-4665/26, Dated: 18/08/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, IRRIGATION & FLOOD CONTROL DIVISION HANDWARA RAJWAR ROAD, HANDWARA - 193221

EMAIL: exenifcdhandwara@ifckashmir.com

Subject: Corrigendum.

Kindly read the description of the work published under Tender ID 2026_IFC_320857_3, in respect of e-NIT No. 10-IFCD/HND/2026-27 dated 13/08/2026, issued under Endorsement No. IFCD/HND/Camp/2441-50 dated 13/08/2026, as "Anti-Erosion work by way of Gabion crate revertment at RD 16600 m for length of 86.4 mtrs on R/S at Gundmomin" instead of "Anti-Erosion work by way of Gabion crate revertment at RD 16600 m 4200 for length of 86.4 mtrs on R/S at Sultanpora, Gundmomin."

All others terms and conditions shall remain same as laid down in original e-NIT.

Sd/-Executive Engineer
Irrigation & F C Division
Handwara.

DIPK-4664/26
Dated: 18/08/2026

Government of Jammu and Kashmir

Finance Department Civil Secretariat, Srinagar/Jammu

NOTICE

Subject: Proposed grant of notional effect with effect from 27.08.2010 in favour of six similarly situated Excise and Taxation Officers/State Taxes Officers - invitation of objections.

WHEREAS, the promotion/regularization of Inspectors as Excise and Taxation Officers/Commercial Taxes Officers is governed by Rule 5(2-c)(ii) and (iii) of the J&K Excise and State Taxes (Gazetted) Service Recruitment Rules, notified vide SRO 80 dated 11.03.2007;

AND WHEREAS, the Departmental Promotion Committee, vide proceedings No. PSC/DPC/Finance/20/2018 dated 15.11.2018, considered the regularization of incharge ETOs/CTOs and 65 eligible officers were regularized, whereafter Government Order No. 31-FD of 2019 dated 18.01.2019 was issued;

AND WHEREAS, representations had been received from certain eligible officers, including a representation dated 27.07.2010, contending, inter alia, that the vacancies available after declaration of the departmental examination result vide Notification No. PSC/EXAM/09/29 dated 27.08.2009 had not been fully utilized, thereby affecting the promotional prospects of officers who had already qualified the said examination;

AND WHEREAS, the matter was again taken up pursuant to communication dated 18.03.2026 received from the Excise Commissioner, J&K, and, upon examination of the connected records and earlier representations, the cases of the following six officers who have qualified 2009 departmental examination is under consideration in the department;

S. No.	Name	Sty. No.	Exam qualified on	Existing effect w.e.f.	Proposed effect
1	Sandeep Gupta	80	27.08.2009	10.07.2015	Notional effect from 27.08.2010; monetary effect from 10.07.2015
2	Varinder Gupta	81	27.08.2009	20.08.2015	Notional effect from 27.08.2010; monetary effect from 20.08.2015
3	Showkat Ahmad Malik	83	27.08.2009	27.04.2016	Notional effect from 27.08.2010; monetary effect from 27.04.2016
4	Rahul Sharma	86	27.08.2009	31.01.2017	Notional effect from 27.08.2010; monetary effect from 31.01.2017
5	Kusum Gupta	87	27.08.2009	31.01.2017	Notional effect from 27.08.2010; monetary effect from 31.01.2017
6	Anil Chandan	88	27.08.2009	31.01.2017	Notional effect from 27.08.2010; monetary effect from 31.01.2017

AND WHEREAS, the proposal under consideration is to accord notional effect to the aforesaid six officers from 27.08.2010, while retaining monetary benefits only from the dates of their respective actual placements and without allowing any arrears for the period preceding such placements;

AND WHEREAS, the proposed action may have a bearing upon the inter-se seniority, date of regularization, promotion or other service rights of serving or retired officers, and it is, therefore, necessary to afford every person likely to be affected a reasonable opportunity of being heard before any final decision is taken;

NOW, THEREFORE, through the medium of this Notice, all serving and retired officers, or any other person whose seniority, date of regularization, promotion or other service rights may be affected by the aforesaid proposal, are hereby called upon to submit their objections, if any, in writing, clearly setting out the grounds of objection and enclosing the supporting documentary record, either directly or through email to the Finance Department, Civil Secretariat, Jammu/Srinagar, either or through the concerned Head of Department, within 15 days from the date of publication of this Notice.

This Notice is issued solely for inviting objections and shall not be construed as approval of the proposal or as a determination of entitlement. Any objection received within the stipulated period shall be duly considered on its merits before a final decision is taken in accordance with the applicable rules and law. Objections received after expiry of the stipulated period shall ordinarily not be entertained.

By order of the Government of Jammu and Kashmir.

Sd/- (Shailendra Kumar) IAS
Financial Commissioner (ACS)
Finance Department

DIPK-4703/26
Dated: 18/08/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION CHADOORA

NOTICE INVITING TENDERS

ENIT NO. 37 OF R&B /CHADOORA/ 3094-3103 of 2026-27 DATED: 17/08/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In Two cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/ Central Governments for the following works:-

SN	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money (In Rupees)	Time of completion (days)	M.H OF Account	Class Of Contactor
1	2	3	4	5	6	7	8
1	Construction of culvert in km 2nd in Dooniwar Chattergam road 1x4 Mtr.	20.00	800.00	40,000	25	Permanent Restoration SASCI-I	B/C
2	Upgradation of link road from main road to the H/O Ghulam Nabi Rasray to Bonikha upto the H/O Manzoor Ahmad Rasray at Dadompora.	20.00	800.00	40,000	25	Permanent Restoration SASCI-I	B/C

Project Authority: PWD (R&B) DEPARTMENT KASHMIR
Position of Funds: Budgeted/Committed.
Position of AAA: Accorded
Position of TS: Sanctioned

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	17 /08/2026
2	Period of downloading of bidding documents	17/08/2026
3	Bid submission Start Date	17 /08/2026
4	Bid Submission End Date	24 /08/2026 upto 5.00 PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	25/08/2026 11.00 AM in the office of Executive Engineer R&B Division Chadoora

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender inviting authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender receiving authority).

Note:- The Date of Treasury Challan and Earnest Money / Bid security must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (Tender receiving authority) within 15 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work, The CDR/ FDR/Bank Guarantee should be valid til DLP period. The Date of Performance Security should be after the date of issuance of Letter of acceptance. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non- responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year shall be forwarded to Higher Authorities.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e., Executive Engineer R&B Division Chadoora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period. In case of failure to produce Performance Security shall render the L1 as non responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

4. Unbalanced Bid:-

As per the Circular instructions of Finance Deptt. Issued Vide No.FD-Code/441/2021-02-158 Dated:08.08.2025 & endorsed by Chief Engineer (R&B) Central Kashmir vide endorsement No. CE/R&B/CK/ WS/6375-96 dated 12/08/2025, which is reproduced as:-.

I) Where the bid price is below 10% but not below 20% of the Project Cost put to bid, the additional Performance Guarantee/Security Percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

II) Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

Executive Engineer
R&B Division Chadoora

DIPK-4694/26
Dated: 18/08/2026

بھارت اور آرمینیا دفاعی تعاون کو نئی سطح پر لے جانے کے لیے تیار

نئی دہلی 18 اگست (ایم این این)

بھارت کے دفاعی سیکریٹری راجیش کمار سنگھ نے آرمینیا کا دورہ کیا جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان تیزی سے بڑھتے ہوئے دفاعی اور اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مضبوط کرنا اور تعاون کے نئے شعبے تلاش کرنا ہے۔ آرمینیا بھارتی فوجی ساز و سامان کی سب سے اہم بیرونی منڈیوں میں شامل ہو چکا ہے۔ دورے کے دوران راجیش کمار سنگھ نے آرمینیا کے وزیر دفاع سورین پاپکیان اور چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل ایڈورڈ اسریان سے ملاقاتیں کیں۔ بات چیت میں دفاعی صنعتی تعاون، تحقیق و ترقی اور دونوں ممالک کی دفاعی شراکت داری کو مزید وسعت دینے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ بھارت اور آرمینیا کے درمیان دفاعی معاہدوں کی مجموعی مالیت تقریباً 3 ارب ڈالر بتائی جاتی ہے۔ 2020 کے بعد آرمینیا بھارت سے ویپن لوکیٹنگ ریڈار، ملٹی بیرل راکٹ لانچر، فضائی دفاعی نظام، اینٹی ٹینک میزائل، توپ خانے کے نظام، اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی اور مختلف اقسام کا گولہ بارود حاصل کر چکا ہے۔ دونوں ممالک نے دفاعی صنعت میں تحقیق، ترقی، اختراع اور مشترکہ پیداوار کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط کیے ہیں۔ یہ پیش رفت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ تعلقات محض بھارتی ہتھیاروں کی خریداری تک محدود رکھنے کے بجائے ٹیکنالوجی اور مشترکہ دفاعی پیداوار کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ آرمینیا کے لیے بھارت روسی فوجی ساز و سامان پر روایتی انحصار کم کرنے کا ایک اہم متبادل بن کر ابھرا ہے، جبکہ نئی دہلی کے لیے یریوان بھارتی ساختہ دفاعی نظاموں کی ایک اہم برآمدی منڈی ہے۔ آرمینیا میں بھارتی نظاموں کی کامیابی مستقبل میں دیگر ممالک کو بھی بھارتی دفاعی مصنوعات کی برآمد کے نئے مواقع فراہم کر سکتی ہے۔ اس دفاعی شراکت داری کی ایک وسیع تر جغرافیائی سیاسی اہمیت بھی ہے، کیونکہ آرمینیا کے حریف آذربائیجان کے پاکستان اور ترکی کے ساتھ دفاعی تعلقات مضبوط ہوئے ہیں۔ ایسے ماحول میں بھارت اور آرمینیا کے درمیان بڑھتا ہوا تعاون جنوبی قفقاز میں نئی اسٹریٹجک صف بندی کی جانب بھی اشارہ کرتا ہے۔

اے آئی، کوانٹم، سائبر سکیورٹی اور ڈیجیٹل ذرائع طرز حکمرانی میں
تیزی سے تبدیلی لا رہے ہیں۔ جتیندر سنگھ

نئی دہلی 18 اگست (ایم این این)

وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، محکمہ جوہری توانائی اور محکمہ خلائی امور کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ اے آئی (مصنوعی ذہانت)، کوانٹم، سائبر سکیورٹی اور ڈیجیٹل ذرائع طرز حکمرانی میں تیزی سے تبدیلی لا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکمرانی کے طریقہ کار اور ٹیکنالوجی میں تیزی سے آنے والی تبدیلیوں کے پیش نظر سول سروس کے افسران کے لیے مسلسل سیکھنے اور خود کو بدلتے حالات کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ لیٹرل انٹری کے ذریعے مقرر کیے گئے جوائنٹ سکریٹریوں، ڈائریکٹروں اور ڈپٹی سکریٹریوں کے لیے 15 روزہ ریفریشر کورس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ تیزی سے بدلتے ہوئے انتظامی ماحول میں افسران کو ہمیشہ سیکھنے کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے اور اپنے علم و مہارت کو مسلسل اپ ڈیٹ کرتے رہنا چاہیے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ریفریشر کورس کو محض لیکچرز دینے کے پلیٹ فارم کے بجائے دو طرفہ بات چیت اور مکالمے کے ذریعے سیکھنے کے ایک موقع کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ شرکا خاطر خواہ پیشہ ورانہ تجربہ اور مہارت حاصل کر چکے ہیں، اس لیے انہیں مباحثوں میں فعال طور پر حصہ لینا چاہیے اور اپنی تعلیمی و تربیتی ضروریات کے بارے میں اپنی آرا اور تجاویز پیش کرنی چاہییں۔ وزیر موصوف نے ٹیکنالوجی میں تیزی سے ہونے والی تبدیلیوں کی رفتار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مصنوعی ذہانت، کوانٹم ٹیکنالوجیز، سائبر سکیورٹی اور ڈیجیٹل ذرائع میں ہونے والی پیش رفت طرز حکمرانی اور انتظامی عمل کو تیزی سے متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ان ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں کو مؤثر طور پر سمجھنے اور ان کے مطابق ردعمل دینے کے لیے افسران کا مسلسل سیکھتے رہنا ناگزیر ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے سرکاری افسران کی اس اضافی ذمہ داری پر بھی زور دیا کہ وہ آئینی ذمہ داریوں اور حکومتی اداروں کے وقار و تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے سرکاری حکومت کے اہم پروگراموں کی مؤثر عمل آوری کے لیے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ڈیجیٹل ذرائع سے استفادہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پروگراموں پر عمل درآمد اور ان کی نگرانی کو آسان بنانے پر بھی توجہ مرکوز کی ہے۔

بھارت کے بجلی شعبے میں تاریخی تبدیلی
صاف توانائی نے پہلی بار فوسل فیول کو پیچھے چھوڑ دیا

نئی دہلی 18 اگست (ایم این این)

بھارت کے توانائی شعبے نے ایک اہم تاریخی سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ ملک میں صاف توانائی کے ذرائع کی نصب شدہ بجلی پیداواری صلاحیت پہلی بار فوسل فیول پر مبنی صلاحیت سے زیادہ ہو گئی ہے۔ ... 7.331 گیگاواٹ ... 302 گیگاواٹ ... 70 فیصد ... 2010 ... 07.0 گیگاواٹ ... 211 گیگاواٹ ... 4.254 گیگاواٹ ... 2025 سے 2026 کے وسط تک بھارت نے 5.75 گیگاواٹ نئی شمسی صلاحیت کا اضافہ کیا ... 8.3 گیگاواٹ ... 80 گیگاواٹ ... 4.5 گیگاواٹ ... 2014 ... 59 فیصد ... 2026 ... 40 فیصد ... اس کے لیے بجلی کی ترسیل کے نئے نیٹ ورک، بڑے پیمانے پر بیٹری اسٹوریج اور ایسے گرڈ کی ضرورت ہوگی جو شمسی اور ہوا سے پیدا ہونے والی غیر مستقل بجلی کو مؤثر طریقے سے سنبھال سکے۔

بھارت اور آسیان کی ڈیجیٹل معیشت کو جوڑنے کی تجویز
نئے علاقائی معاہدے سے بڑے مواقع

نئی دہلی 18 اگست (ایم این این)

آسیان کی جانب سے خطے کے لیے ڈیجیٹل اکانومی فریم ورک ایگریمنٹ (DEFA) کو آگے بڑھانے کے ساتھ بھارت اور جنوب مشرقی ایشیا کی ڈیجیٹل معیشتوں کو زیادہ قریب سے جوڑنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ ایک تازہ تجزیے کے مطابق بھارت کی تیزی سے ترقی کرتی ڈیجیٹل معیشت اور آسیان کا نیا ڈیجیٹل فریم ورک باہمی تجارت، اداٸیگیوں اور ٹیکنالوجی تعاون کے لیے اہم مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ آسیان کا ڈیجیٹل اکانومی فریم ورک ایگریمنٹ ڈیجیٹل تجارت، سرحد پار ای کامرس، ڈیجیٹل ادائیگیوں، ڈیجیٹل شناخت، ڈیٹا گورننس اور ابھرتی ٹیکنالوجیز کے لیے زیادہ مربوط علاقائی قواعد قائم کرنے کی کوشش ہے۔ اس کا مقصد جنوب مشرقی ایشیا میں ایک کھلی، محفوظ، باہم مربوط اور مسابقتی ڈیجیٹل معیشت تشکیل دینا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت اس عمل کے لیے ایک فطری شراکت دار بن سکتا ہے کیونکہ اس نے آدھار، یو پی آئی اور دیگر ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کے ذریعے بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے کا ماڈل تیار کیا ہے۔ بھارت پہلے ہی آسیان ممالک کے ساتھ اپنے ڈیجیٹل تجربات اور ٹیکنالوجی شیئر کرنے کی پیشکش کر چکا ہے۔ بھارت اور سنگاپور کے درمیان UPI-PayNow رابطہ اس تعاون کی عملی مثال ہے جس کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان فوری اور نسبتاً کم لاگت والی سرحد پار ادائیگیاں ممکن ہوئی ہیں۔ تجزیے کے مطابق اسی نوعیت کے نظام کو دوسرے آسیان ممالک تک وسعت دینے سے سیاحوں، چھوٹے کاروباروں اور تارکین وطن کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ مضمون میں اس امکان پر بھی زور دیا گیا ہے کہ بھارت اور آسیان ڈیجیٹل شناخت، فن ٹیک، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ڈیٹا گورننس اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے شعبوں میں مشترکہ معیار اور انٹرآپریبل نظام تیار کر سکتے ہیں۔ اس سے بھارتی ٹیکنالوجی کمپنیوں اور اسٹارٹ اپس کے لیے جنوب مشرقی ایشیا کی بڑی مارکیٹ تک رسائی آسان ہو سکتی ہے۔ تاہم اس تعاون کے لیے ڈیٹا کے سرحد پار بہاؤ، پرائیویسی، سائبر سکیورٹی اور مختلف ممالک کے ریگولیٹری نظاموں میں موجود اختلافات کو حل کرنا ضروری ہوگا۔ بھارت اور آسیان کے درمیان پہلے سے موجود تجارتی تعلقات کو ڈیجیٹل شعبے تک زیادہ مؤثر انداز میں پھیلانے کے لیے قواعد میں ہم آہنگی کو اہم قرار دیا گیا ہے۔ تجزیے کے مطابق اگر بھارت اور آسیان اپنی ڈیجیٹل معیشتوں کو مؤثر طریقے سے جوڑنے میں کامیاب ہوتے ہیں تو یہ شراکت داری روایتی تجارت سے آگے بڑھ کر ایشیا میں ایک بڑے ڈیجیٹل اقتصادی کوریڈور کی بنیاد رکھ سکتی ہے۔

افغانستان کا بھارت کے ساتھ مضبوط سیاسی و اقتصادی شراکت داری پر زور
علاقائی استحکام کے لیے اہم قرار

نئی دہلی 18 اگست (ایم این این)

افغانستان نے بھارت کے ساتھ سیاسی اعتماد، اقتصادی شراکت داری اور مسلسل روابط کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان گہرا تعاون نہ صرف باہمی مفاد میں ہے بلکہ علاقائی استحکام، رابطہ کاری اور مشترکہ خوشحالی میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ افغانستان کے ناظم الامور مفتی نور احمد نور نے نئی دہلی میں افغان سفارت خانے میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ برسوں میں افغانستان اور بھارت کے تعلقات میں باہمی احترام، سیاسی رابطوں اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان سرکاری اور سفارتی رابطوں میں اضافہ ہوا ہے، سفارت خانے اور قونصل خانے زیادہ فعال ہوئے ہیں اور اعلیٰ سطحی وفود کے دوروں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ افغان وزیر خارجہ کے حالیہ دورۂ بھارت کے بعد سیاسی، اقتصادی اور انسانی تعاون کے مختلف شعبوں میں بھی مفاہمت بڑھی ہے۔ نور احمد نور کے مطابق بھارت اور افغانستان کے درمیان مضبوط سیاسی اعتماد اور اقتصادی شراکت داری پورے خطے کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے تجارت، ٹرانزٹ، تکمیل اور مشترکہ ثقافتی ورثے کو دونوں ممالک کے تاریخی تعلقات کی اہم بنیادیں قرار دیا۔ افغان نمائندے نے بین الاقوامی فورمز پر افغانستان کے حقوق کی حمایت کرنے پر بھارتی قیادت اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر کا شکریہ بھی ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ کابل نئی دہلی کی جانب سے افغانستان کے جائز بین الاقوامی حقوق کے احترام پر دیے جانے والے زور کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ افغانستان اپنی جغرافیائی حیثیت کو علاقائی طاقتوں کے درمیان منفی مسابقت کا میدان بنانے کے بجائے تجارت، رابطہ کاری اور خوشحالی کے پل کے طور پر استعمال کرنا چاہتا ہے۔ بھارت کے ساتھ مضبوط ہوتے تعلقات کو اسی وسیع تر علاقائی وژن کا اہم حصہ قرار دیا گیا۔

برکس تعاون سے ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھے گی: بھوپیندر یادو

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی)

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر بھوپیندر یادو نے کہا ہے کہ برکس تنظیم علم کے تبادلے، ٹیکنالوجی کے تعاون اور مضبوط ادارہ جاتی شراکت داری کے ذریعے ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کی اجتماعی صلاحیت کو مضبوط کر سکتی ہے۔ مسٹر یادو نے منگل کے روز یہاں ہندوستان کی صدارت میں منعقدہ 12 ویں برکس وزرائے ماحولیات کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ برکس کی ہندوستان کی صدارت وزیر اعظم نریندر مودی کے اس نظریے سے رہنمائی حاصل کرتی ہے جس میں ترقی پذیر ممالک اور گلوبل ساؤتھ کے خدشات کو اجاگر کرنے میں ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع کا نقصان، آلودگی اور قدرتی آفات کے خطرات جیسے ماحولیاتی چیلنجز بالخصوص ترقی پذیر ممالک کے لیے انتہائی سنگین ہیں۔ انہوں نے جنگلاتی آگ کی روک تھام، تیاری، ابتدائی انتباہی نظام، مؤثر ردعمل، تیز آگ کے واقعات کے بعد بحالی کے شعبے میں برکس تعاون کو مضبوط کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ کلائمیٹ فنانس، موافقت اور مقامی کمیونٹیز کو بااختیار بنا کر انہیں اہمیت دینے کی ضرورت ہے۔ مرکزی وزیر نے مشن لائف اور ایک پیڑ ماں کے نام جیسے اقدامات کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ان میں ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ عوامی شمولیت اور کمیونٹی کی ملکیت کو جوڑا گیا ہے اور اس طرح کے اقدامات سے ایکو سسٹم کی بحالی اور انسانی ترقی کو ساتھ ساتھ آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ مرکزی وزیر نے روایتی علم اور جدید سائنس کو ایک ساتھ لا کر مقامی حالات کے مطابق اور سائنسی طور پر جامع حل تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر یادو نے ہندوستان کی برکس صدارت کی چار ترجیحات کو بھی اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان میں پائیدار طرز زندگی کو فروغ، شجرکاری و جنگلاتی آگ کا انتظام اور آفات سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانا، سرکلر اکانومی اور موسمیاتی موافقت شامل ہیں۔ انہوں نے ماحولیاتی اقدامات کو عوام پر مرکوز، پائیدار اور عمل آوری پر مبنی بنانے کے ساتھ ساتھ ترقی پذیر ممالک کی حقیقتوں کے مطابق ڈھالنے پر زور دیا اور کہا کہ ہندوستان کی صدارت میں حاصل ہونے والی پیش رفت ممالک کے مکالمے، مشاورت اور تعاون کا نتیجہ ہے۔ برکس ممالک علم کے تبادلے، تکنیکی لین دین، تربیت، ٹیکنالوجی کے تعاون اور ادارہ جاتی شراکت داری کے ذریعے تعاون کو اجتماعی صلاحیت میں بدل سکتے ہیں۔ میٹنگ میں مشترکہ وزارتی اعلامیہ متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ اس کے علاوہ پائیدار طرز زندگی، جنگلاتی آگ کی روک تھام کے مربوط انتظام، لینڈ اسکیپ پر مبنی شجرکاری اور توسیع شدہ پیداواری ذمہ داری (ای پی آر) نیز سرکلر اکانومی سے جڑی چار معلوماتی دستاویزات کا بھی افتتاح کیا گیا۔

بھارت اور تھائی لینڈ کی مشترکہ فوجی مشق میتری XV شروع
جنگلات اور انسداد دہشت گردی آپریشنز پر توجہ

نئی دہلی 18 اگست (ایم این این)

بھارتی فوج کا دستہ تھائی لینڈ پہنچ گیا ہے جہاں بھارت اور تھائی لینڈ کی مشترکہ فوجی مشق میتری XV 2026 آج 18 اگست سے شروع ہو رہی ہے۔ دو ہفتے جاری رہنے والی یہ مشق 31 اگست تک تھائی لینڈ کے صوبہ تھائی میں واقع ... کیمپ میں منعقد ہوگی۔ مشق میں بھارتی فوج اور رائل تھائی آرمی کے 85-85 فوجی اہلکار حصہ لے رہے ہیں۔ بھارتی دستے کی نمائندگی بنیادی طور پر 9 گورکھا رائفلز کے جوان کر رہے ہیں، جبکہ تھائی فوج کی جانب سے پانچویں ڈویژن کی 25 ویں انفنٹری بریگیڈ کی تیسری بٹالین شریک ہے۔ مشق کے دوران دونوں افواج جنگلات اور نیم شہری علاقوں میں انسداد دہشت گردی اور انسداد شورش آپریشنز کی مشترکہ تربیت کریں گی۔ اس میں ٹیکٹیکل مشقیں، جنگی حکمت عملی پر تبادلہ خیال، عملی مظاہرے اور ... رابطہ کاری کو بہتر بنانا ہے۔ میتری فوجی مشق کا آغاز 2006 میں ہوا تھا اور یہ بھارت اور تھائی لینڈ کے بڑھتے ہوئے دفاعی تعلقات کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ اس کا گزشتہ ایڈیشن ستمبر 2025 میں میگھالیہ کے امروئی میں منعقد ہوا تھا۔

210 ہندوستانی امن فوجیوں کو جنوبی سوڈان میں خدمات کے لئے اقوام متحدہ کے تمغہ سے نوازا گیا

نئی دہلی 18 اگست (ایم این این)

کل 210 ہندوستانی امن دستوں کو، جن میں چھ خواتین اور سات عملے کے افسران شامل ہیں، جنوبی سوڈان میں اقوام متحدہ کے مشن (UNMISS) کے ساتھ ان کی غیر معمولی خدمات کے لیے اقوام متحدہ کے میڈل سے نوازا گیا ہے۔ جنوبی سوڈان میں اقوام متحدہ کے مشن نے سوموار کو ایکس پر ایک پوسٹ میں ہندوستانی امن فوجیوں کے تعاون پر روشنی ڈالی، بحرانوں، طبی ہنگامی صورتحال اور جان بچانے کے مشن کے دوران ان کی ہمت اور عزم کی ستائش کی۔ مشن نے لکھا کہ ہندوستان کے بلیو ہیلمٹس کے لیے ایک قابل فخر لمحہ۔ جوبا، جنوبی سوڈان میں، 6 خواتین اور 7 اسٹاف افسران سمیت 210 ہندوستانی امن فوجیوں کو UNMISS کے ساتھ ان کی غیر معمولی خدمات کے لیے اقوام متحدہ کا تمغہ دیا گیا۔ یہ اعزاز اقوام متحدہ کے مشن کے ساتھ خدمات انجام دینے والے ہندوستانی اہلکاروں کو ان کے کام کے لیے اعزاز دیتا ہے جو مشکل حالات میں امن کی حمایت اور کمیونٹیز کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہندوستانی امن دستوں نے جنوبی سوڈان میں یو این مشن آپریشنز میں تعاون کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے امن مشن میں ہندوستان کا دیرینہ تعاون ہے۔ 1948 سے 000,200 سے زیادہ ہندوستانیوں نے دنیا بھر میں قائم کیے گئے اقوام متحدہ کے 71 امن مشنوں میں سے 49 میں خدمات انجام دی ہیں۔

مالدیپ بھارت کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے
قرض میں رعایت سے آزاد تجارت تک نئی دہلی نے خصوصی سہولتیں دیں۔ بھارتی ہائی کمشنر

نئی دہلی 18 اگست (ایم این این)

مالدیپ میں بھارت کے ہائی کمشنر جی بالاسبرامنیم نے کہا ہے کہ نئی دہلی کی نیبرہڈ فرسٹ پالیسی میں مالدیپ کو خصوصی مقام حاصل ہے اور بھارت نے قرضوں، ضروری اشیا کی فراہمی اور تجارتی سہولتوں سمیت کئی معاملات میں مالدیپ کے لیے ایسے اقدامات کیے ہیں جو عام طور پر دوسرے ممالک کے لیے نہیں کیے جاتے۔ یہ بات انہوں نے 13 اگست کو ایک تفصیلی انٹرویو میں کہی۔ ہائی کمشنر کے مطابق صدر محمد معیزو کے اکتوبر 2024 کے دورۂ بھارت نے دو طرفہ تعلقات میں اہم موڑ پیدا کیا، جس کے بعد دونوں ممالک نے جامع اقتصادی اور بحری سلامتی شراکت داری کے لیے مشترکہ وژن دستاویز پر کام تیز کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات مضبوط ہیں اور سیاسی، اقتصادی، ڈیجیٹل، توانائی، دفاع اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت نے مالدیپ کو 850.4 کروڑ روپے کی رقم میں لائن آف کریڈٹ فراہم کی ہے، جس کے تحت مالدیپ کی ترجیحات کی بنیاد پر 16 سے زیادہ منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان کے مطابق روپے میں قرض لینے سے کرنسی کی تبدیلی کے اخراجات کم ہوتے ہیں اور طویل مدت میں مالدیپ پر قرض کی حقیقی لاگت بھی کم ہو سکتی ہے۔ مالدیپ کے ساتھ بھارتی قرضوں میں دی گئی رعایت پر انہوں نے کہا کہ بھارت نے تقریباً 800 ملین ڈالر کی لائن آف کریڈٹ میں ترمیم کرتے ہوئے اسے استعمال شدہ رقم کے قریب محدود کر دیا جس کے نتیجے میں سالانہ قرض ادائیگی تقریباً 51 ملین ڈالر سے کم ہو کر 29 ملین ڈالر رہ گئی۔ انہوں نے اسے مالدیپ کے لیے خصوصی رعایت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسا قدم معمول کے مطابق نہیں اٹھایا جاتا۔ دونوں ممالک کے مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے پر ہائی کمشنر نے امید ظاہر کی کہ مذاکرات 2026 کے اختتام تک مکمل کیے جا سکتے ہیں۔

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ کے چیرمین جناب مٹھ شبیر احمد کی طرف سے

تمام بس مالکان کیلئے ضروری اطلاع

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ کے چیرمین جناب مٹھ شبیر احمد کی طرف سے تمام بس مالکان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ 20 اگست 2026 کے دن تک چیرمین کے عہدے مقررہ وقت مکمل ہو جاتا ہے۔ اسی لئے مالکان بس سے گذارش ہے کہ وہ 20 اگست 2026 بوقت ساڑھے گیارہ (11.30) بجے صدر دفتر ویسٹرن بس سروس میں حاضر ہو کر ادارے کی فلاح و بہبود کیلئے صلاح مشورہ کر کے آئندہ کا لائحہ عمل مرتب کر کے نوازیں۔

بذریعہ جنرل سیکرٹری جناب محمد یوسف ڈار

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ 9906811929

بھارت کا سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام توسیع کے لیے تیار ہے
2026 کے آخر تک 5-6 پروجیکٹس لائیو ہو سکتے ہیں۔ ایس کرشنن

نئی دہلی 18 اگست (ایم این این)

وزارت الیکٹرونکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سکریٹری ایس کرشنن نے سیمی کون انڈیا 2026 کے پانچویں ایڈیشن کی تاریخ کا اعلان کرتے ہوئے منگل کو کہا کہ ہندوستان کا سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم توسیع کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہونے والا ہے۔ 2026 کے آخر تک پانچ سے چھ پروجیکٹوں کے تجارتی پیداوار میں آنے کا امکان ہے، جبکہ حکومت کی طرف سے منظور شدہ نئے آئی ایس ایم کے لیے سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم کی منظوری دی گئی ہے۔ سیمی کون انڈیا 2026 کے پانچویں ایڈیشن کا باضابطہ افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی 17 ستمبر 2026 کو یشو بھومی (انڈیا انٹرنیشنل کنونشن اینڈ ایکسپو سینٹر)، نئی دہلی میں کریں گے۔ پریس کانفرنس میں کرشنن نے کہا کہ آئی ایس ایم 0.1 کے تحت منظور شدہ تین بڑے سیمی کنڈکٹر پروجیکٹ تجارتی پیداوار میں داخل ہو چکے ہیں جن میں 2026 کے آخر تک مزید پروجیکٹوں کا افتتاح ہونے کا امکان ہے۔ وزیر اعظم نے ان میں سے پہلے کا افتتاح 28 فروری کو کیا، اس کے بعد دوسرا۔ اس بات کا امکان ہے کہ اس سال کے اختتام سے پہلے مزید افتتاح کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہم نے چھ یا سات سال کے اختتام سے پہلے اس بات پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان پروجیکٹوں کی کمرشلائزیشن آئی ایس ایم 0.1 کی حقیقی زمینی کامیابی کو ظاہر کرے گی اور عالمی سیمی کنڈکٹر انڈسٹری کے لیے ایک منزل کے طور پر ہندوستان کی ساکھ کو مضبوط کرے گی۔ کرشنن نے سیمی کنڈکٹر پروگرام آئی ایس ایم 0.2 کے اگلے مرحلے کی مرکزی کابینہ کی منظوری پر بھی روشنی ڈالی۔ کرشنن نے کہا کہ حکومت تحقیق اور ترقی کی حمایت کرے گی، مزید جدید ٹیکنالوجیز کی طرف تبدیلی کو فروغ دے گی اور سیلیکون فوٹونکس اور پاور سیمی کنڈکٹرز جیسے مخصوص شعبوں میں ترقی کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

ازنیابت خانصاحب
تحصیل خانصاحب باجلاس جناب تحصیلدار خانصاحب
مضمون ساز جناب شگفتہ بشیر دختر بشیر احمد گنائی ساکنہ بالہ پورہ تحصیل خان صاحب، برائے اجرائی RBA بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار برائے آگاہی بر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ سائلہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی بیک سرٹیفکیٹ RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے چنانچہ حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائلہ کے والد کو جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع بالہ پورہ میں موجود ہیں سائلہ بحضور موضع بالہ پورہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کسی بھی دیگر جگہ سے ترک سکونت نہیں کی ہے کنبے کی زرعی و غیر زرعی آمدنی سالانہ 300000 روپے تک ہے اور کنبہ 03 افراد پر مشتمل ہے اور تفصیل کنبہ بذیل درج ہے

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی سالانہ
بشیر احمد گنائی	65	ریٹائرڈ ملازم	240000 زرعی آمدنی 60000
زیبہ بانو	60	گھریلو کام	
شگفتہ	22	زیر تعلیم	

کل آمدنی 300000

اس ضمن میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو وہ اپنا اعتراض دفتر ہذا میں سات یوم کے اندر پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

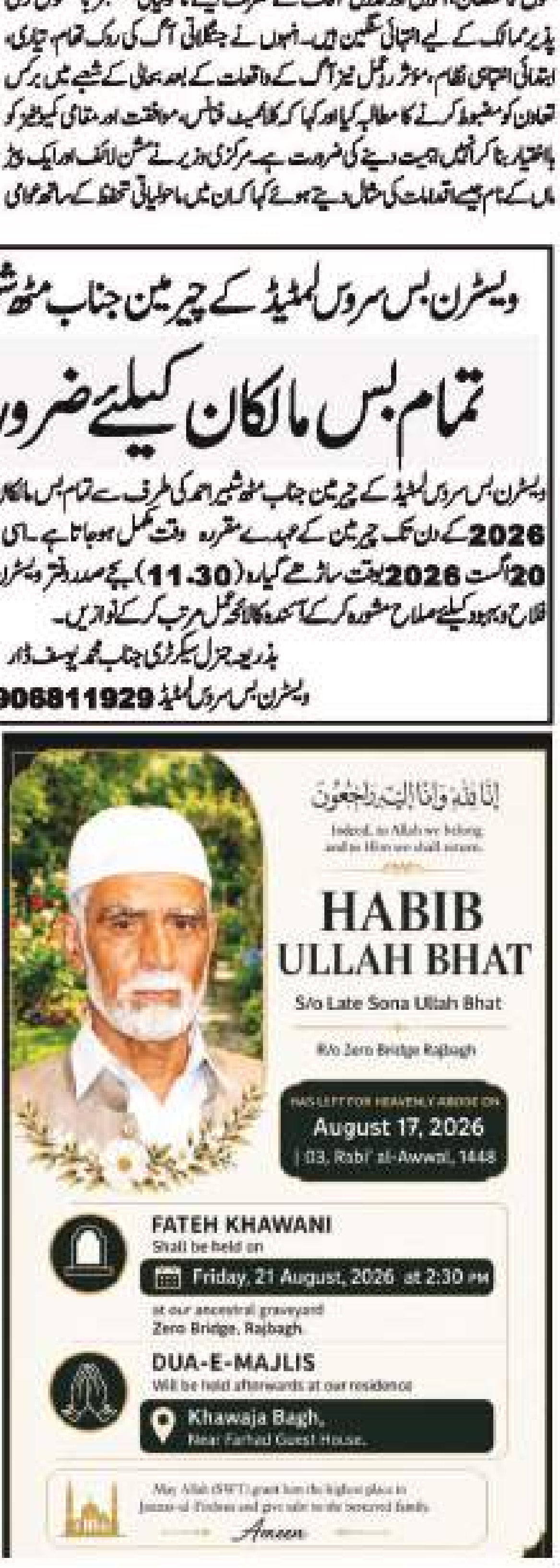

تحقیقات کو متاثر کرنے کی کوشش پر بڈگام کے شہری کے خلاف چارج شیٹ

سرینگر/یو این آئی/ جموں وکشمیر کرائم برانچ کے اکنامک آفنسز ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے تحقیقات پر اثر انداز ہونے کی مبینہ کوشش کے معاملے میں بڈگام کے ایک رہائشی کے خلاف ایڈیشنل جج (اینٹی کرپشن) سرینگر کی عدالت میں چارج شیٹ دائر کی ہے۔ حکام نے منگل کے روز یہ معلومات فراہم کیں۔ حکام نے بتایا کہ رواں سال درج کی گئی ایف آئی آر میں یہ چالان بڈگام ضلع کے بیرکنڈ کے رہائشی غلام محمد شیخ کے خلاف داخل کیا گیا۔ شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزم نے تحقیقات کو متاثر کرنے کی نیت سے ایک تفتیشی افسر کے بینک اکاؤنٹ میں 10 ہزار روپے منتقل کیے تھے۔ ملزم کے خلاف کرائم برانچ کشمیر (جو اب ای او ڈبلیو کشمیر ہے) کی ایک ایف آئی آر کے تحت پہلے سے ہی تفتیش جاری ہے۔

فولادی ڈھانچے کی ازسرِ نو تشکیل

حکمرانی سے خدمت گزاری تک، ایک وقت میں ایک اصلاحی قدم

از: ڈاکٹر جتندر سنگھ

ایک جملہ ایسا بھی تھا جو انگریز 1947 میں بھارت سے رخصت ہوتے وقت، گویا جاتے جاتے ورثے میں چھوڑ گئے تھے: "اسٹیل فریم" (فولادی ڈھانچہ)۔ یہ نام انہوں نے انڈین سول سروس کے لیے استعمال کیا تھا، جو وہ انتظامی ڈھانچہ تھا جس پر برطانوی راج کی حکمرانی قائم تھی۔ فولاد آسانی سے نہیں مڑتا، اور یہی اس کا مقصد تھا۔ یہ ڈھانچہ ایک سلطنت کو مضبوطی سے قائم رکھنے کے لیے بنایا گیا تھا، نہ کہ ان لوگوں کی بات سننے کے لیے جن پر حکومت کی جاتی تھی۔ آزادی کے بعد کئی دہائیوں تک ہم نے اسی ڈھانچے کو ورثے کے طور پر برقرار رکھا، اسے ایک نیا نام دیا، اسے کھادی کا لباس پہنایا اور خود کو یقین دلایا کہ اب یہ ہمارا اپنا نظام ہے۔ لیکن کسی ایسے ڈھانچے کو جو لوگوں پر تسلط قائم کرنے کے لیے بنایا گیا ہو، محض نام بدل دینے سے عوام کی خدمت کے لیے موزوں قرار نہیں دیا جا سکتا اور ہماری جمہوریت کی ابتدائی کئی دہائیوں تک بھارت اسی نوآبادیاتی نظام کے تحت زندگی گزارتا رہا— ایک ہی فارم تین بار بھرنا، اونچے کاؤنٹر کے سامنے لمبی قطاروں میں کھڑے رہنا، اور کسی "صاحب" کے فیصلے کا انتظار کرنا کہ ہماری قسمت کیا ہوگی۔

میں نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کا ایک بڑا حصہ اسی ڈھانچے کے تحت گزارا ہے— پہلے ایک شہری اور پیشہ ور کی حیثیت سے، اور پھر حکومتِ ہند میں محکمہ امورِ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی ذمہ داری سنبھالنے والے کی حیثیت سے۔ یہ وہ محکمہ ہے، جس کا بنیادی کام ہی اس فولادی ڈھانچے کا جائزہ لینا اور یہ دیکھنا ہے کہ اس میں کہاں کہاں ازسرِ نو تشکیل دینے کی ضرورت ہے۔ اس لیے جب مجھ سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا بھارت نے انتظامی سطح پر اصلاحات کی ہیں، تو میرا جواب نہ تو کسی ادارے کے دفاع میں دی جانے والی وضاحت ہے اور نہ ہی اس شخص کی مایوسی جو نظام سے امید کھو چکا ہو۔ یہ اس شخص کا جواب ہے، جس نے اندر سے، لفظی معنوں میں، ایک ایسے نظام کی بارہ سالہ خاموش مگر پُرعزم ازسرِ نو تشکیل دیکھی ہے جسے آزادی کے بعد سے بامعنی طور پر چھوا تک نہیں گیا تھا، اور شاید آج بھی اس میں کوئی بڑی تبدیلی نہ آتی اگر [illegible] اور دوراندیش سوچ کے حامل جناب نریندر مودی نے بھارت کے 15ویں وزیر اعظم کی حیثیت سے ذمہ داری نہ سنبھالی ہوتی۔

ذرا غور کیجیے کہ ہم نے کہاں سے آغاز کیا تھا۔ 2014 میں مرکزی حکومت کو بھیجی جانے والی ایک شہری کی شکایت کا ازالہ، اگر وہ حل کر دیا جاتا تھا تو اس میں اوسطاً 157 دن لگتے تھے۔ شکایت درج کرانے کا مطلب ایک ایسے نظام سے گزرنا تھا، جس میں پورے ملک میں شکایات کے ازالے کے لیے دس ہزار افسران موجود تھے، ان میں سے بیشتر تک رسائی مشکل تھی اور کسی مقررہ مدت کی پابندی کے حوالے سے وہ جواب دہ بھی نہیں تھے۔ سرکاری دفتر کے باہر [illegible]

[illegible]

سے شکایت درج کرا سکے۔ اس چیک پوسٹ کا نام ہم نے جان بوجھ کر "سمادھان دیدی" رکھا ہے— یعنی "حل فراہم کرنے والی بہن"۔ جو دیہاتی پہلے ضلعی دفتر تک سفر کرنے اور وہاں اپنی درخواست کے نتیجے کا انتظار کرنے پر مجبور تھا، وہ اب اپنی ہی پنچایت میں موجود کامن سروس سینٹر سے یہ کام کروا سکتا ہے۔ ہر ماہ کی 20 تاریخ کو سی پی جی آر اے ایم ایس کا دن اسی مقصد کے لیے مختص کیا گیا ہے تاکہ یہ وعدہ آخری شہری تک پہنچ سکے۔

لیکن اس سے بھی گہری تبدیلی، جسے میں فولادی ڈھانچے کی حقیقی اصلاح سمجھتا ہوں، محض ڈیجیٹل سہولت کاری میں نہیں ہے۔ اصل تبدیلی اس فلسفے میں ہے کہ ہم اپنے سرکاری ملازمین کو ابتدا ہی سے کس طرح تیار کرتے ہیں۔ دہائیوں تک حکومت ایک ایسی ہی طرز پر چلتی رہی، جسے "قاعدہ پر مبنی" نظام کہا جا سکتا ہے: کسی افسر کی کارکردگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا تھا کہ اس نے درست طریقہ کار پر عمل کیا یا نہیں، نہ کہ اس بات سے کہ اس نے شہری کا مسئلہ حل کیا یا نہیں۔ 2020 میں ہم نے مشن کرم یوگی، سول سروس کی صلاحیت سازی کا قومی پروگرام شروع کیا، تاکہ اس نظام کو "کردار پر مبنی" نظام میں تبدیل کیا جا سکے۔ اب افسر کی تربیت اور کارکردگی کا جائزہ اس بنیاد پر لیا جاتا ہے کہ اس کے منصب کے حقیقی تقاضے کیا ہیں، نہ کہ اس بنیاد پر کہ وہ نوآبادیاتی دور کے کس ضابطے کو زبانی یاد کر سکتا ہے۔ آج 1.65 کروڑ سے زیادہ سرکاری ملازمین— گاؤں کی سطح کے کلرک سے لے کر محکمے کے سیکرٹری تک— ایک مشترکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم آئی جی او ٹی (iGOT) کرم یوگی کے ذریعے سیکھنے کا عمل انجام دے رہے ہیں، جس پر اب ہندی اور 17 دیگر بھارتی زبانوں میں دو ہزار سے زیادہ کورسز دستیاب ہیں۔ مزید برآں ہم نے اس تربیت کو افسر کی سالانہ کارکردگی کی جائزہ رپورٹ (اے پی اے آر) سے باقاعدہ طور پر جوڑ دیا ہے، جس کی بنیاد پر ترقی کے مواقع بھی وابستہ ہوتے ہیں۔ اس طرح مسلسل سیکھنا اب محض ذاتی خواہش یا اضافی سرگرمی نہیں رہا، بلکہ براہ راست سرکاری ملازم کے کیریئر سے جڑا ہوا ایک پیمانہ بن گیا ہے، یہ کارکردگی اور جواب

وہی ہے— محض نعرے کی صورت میں نہیں بلکہ ایک عملی نظام کے طور پر۔

ہم نے افسران کی تقرری اور ترقی کے طریقۂ کار سے نوآبادیاتی باقیات کو نکالنے کے لیے بھی خاموش مگر مسلسل کام کیا ہے۔ 2016 سے مرکزی حکومت کے دفاتر میں نچلے اور درمیانے درجے کی سرکاری ملازمتوں، یعنی گروپ (سی)، اور نان گزیٹڈ گروپ (بی) عہدوں کے لیے انٹرویو ختم کر دیے گئے ہیں۔ یہ وہ عہدے تھے جہاں انٹرویو اکثر اقربا پروری اور بعض اوقات رشوت کا ذریعہ بن جاتا تھا۔ اب تک 24 ریاستوں اور 8 مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے بھی اس اقدام کو اپنایا ہے۔ ہم نے اس پرانے تقاضے کو بھی ختم کر دیا کہ کسی امیدوار کو سرکاری فارم بھرنے سے پہلے کسی گزیٹڈ افسر سے اپنے کاغذات کی تصدیق اور ضمانت کروانی ہوگی۔ یہ نوآبادیاتی دور کی وہ روایت تھی جو گویا ہر شہری کو جعل سازی کا مرتکب سمجھتی تھی، جب تک کہ وہ اس کے برعکس ثابت نہ کر دے۔

اب کامیاب امیدوار پولیس تصدیق مکمل ہونے تک مہینوں انتظار کرنے کے بجائے عارضی طور پر اپنی ملازمت شروع کر سکتے ہیں۔ ہم نے 1600 سے زیادہ فرسودہ قوانین منسوخ کیے ہیں، جن کا کوئی عملی مقصد باقی نہیں رہ گیا تھا، سوائے اس کے کہ وہ ہمیں یاد دلاتے رہیں کہ کبھی ہم پر کون حکومت کرتا تھا۔ اور جب میں آج نوجوان افسران سے ملتا ہوں، تو میں انہیں صاف الفاظ میں وہی بات کہتا ہوں، جو میں نے اس سال کے آغاز میں افسران کے ایک اجتماع سے کہی تھی: ابھی سب سے بڑی اصلاح ہمارے ذہنوں میں ہی درکار ہے— اس جذبے سے نجات حاصل کرنا جسے میں نے بلا جھجک ہماری "نوآبادیاتی ذہنیت" کا نام دیا۔ جب وزیر اعظم نے خود ہماری وزارت کو نارتھ بلاک سے منتقل کر کے سیوا تیرتھ بھون میں منتقل کیا، تو یہ محض دفتر کی تبدیلی نہیں تھی۔ یہ اس بات کا اعلان تھا کہ بھارتی حکومت کے کام کرنے کا بنیادی لفظ "کرتویہ" یعنی فرض اور خدمت ہونا چاہیے، نہ کہ اختیار اور کنٹرول۔

ان سب کے ساتھ ایک نسبتاً خاموش اصلاحی عمل بھی جاری ہے، جس کا تعلق دفتر کے باہر موجود شہریوں سے نہیں، بلکہ ان خواتین سے ہے جو اندرونی طور پر سرکاری نظام کو چلاتی ہیں۔ آزاد بھارت کی تاریخ کے بیشتر عرصے میں اگر کسی سرکاری ملازمہ کا بچہ پیدائش کے وقت انتقال کر جاتا، تو اسے سوگ منانے کے لیے کوئی باقاعدہ رخصت دستیاب نہیں تھی۔ آج اسے 60 دن کی خصوصی زچگی رخصت فراہم کی گئی ہے۔ یہ سہولت ہم نے 2022 میں وضع کی تھی، مگر ضروری [illegible]

[illegible]

فیصلہ کرتی ہے، جن میں ان حالات نے انہیں خاموشی سے ملازمت چھوڑنے پر مجبور کر دیتے تھے اور یہ بھی کہ کامل سول سروس ایمانداری سے یہ کہہ سکتی ہے کہ صنفی مساوات صرف سال میں ایک مرتبہ جرنل پر لکھا جانے والا نعرہ نہیں بلکہ ایک ایسا اصول ہے، جس پر وہ عملی طور پر خود بھی عمل کرتی ہے۔

یہ ان تمام اصلاحات کا اس وقت تک کوئی اعتبار نہیں ہے، اگر ان سے ایک عام شہری کی زندگی میں کوئی تبدیلی نہ آئے— اور تبدیلی آئی ہے۔ اس کا ثبوت گزشتہ چند برسوں میں روزگار میلوں کے ذریعے جاری کیے گئے 12 لاکھ سے زیادہ تقرری نامے ہیں، جو پرانے تعلقات اور اثر و رسوخ کے بجائے فراہم کیے گئے ہیں۔ یہ تبدیلی مسوری کے کامن فاؤنڈیشن کورس میں بھی نظر آتی ہے، جہاں آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران ایک دوسرے سے الگ اپنے اپنے دائرے میں رہنے کے بجائے ایک ساتھ تربیت حاصل کرتے ہیں، تاکہ جب برسوں بعد وہ کسی شہری سے ملیں، تو آٹھ مختلف محکموں کے بجائے ایک حکومت کی شکل میں کام کریں۔ یہ تبدیلی اس پنشن حاصل کرنے والے فرد میں بھی نظر آتی ہے، جو اب بینک کی قطار میں کھڑے ہونے کے بجائے اپنے گھر سے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتا ہے۔

یہ اس نوجوان امیدوار میں بھی نظر آتی ہے، جو ہر امتحان کے لیے ایک ہی فارم بار بار بھرنے کے بجائے یو پی ایس سی پورٹل پر ایک مرتبہ رجسٹریشن کراتا ہے۔ اور یہ سرکاری ملازمتوں میں او بی سی نمائندگی میں بھی دکھائی دیتی ہے، جو 2014 کے 19 فیصد سے بڑھ کر 27 فیصد ہو چکی ہے۔ اگرچہ جو فولادی ڈھانچہ ہمارے لیے چھوڑ گئے تھے، اسے ایک ہی رات میں ختم نہیں کیا جا سکتا تھا، اور نہ ہی ایسا ہونا چاہیے تھا۔ ادارے اپنی بنیادیں برقرار رکھتے ہیں اور ادارہ جاتی یادداشت کی اپنی اہمیت ہوتی ہے۔ گزشتہ بارہ برسوں میں ہماری کوشش یہ رہی ہے کہ اسے خاموشی سے، ایک ایک خدمت، ایک ایک ضابطے اور ایک ایک اصلاح کے ذریعے ازسرِ نو تشکیل دیا جائے۔ تاکہ وہ ڈھانچہ، جو کبھی ایک سلطنت کو سہارا دیتا تھا، اب اس چیز کو سہارا دے، جو ہمارے آئین نے دراصل اپنے شہریوں سے وعدہ کیا تھا: ایک ایسی حکومت، جو حکمرانی کرنے کے بجائے خدمت کرے، اور محض سربراہی کرنے کے بجائے عوام کے سامنے جواب دہ ہو۔

(مضمون نگار مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی، ارضیاتی علوم اور وزیر مملکت، وزیر اعظم کا دفتر، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، حکومت ہند ہیں)

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1
گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول بدپورہ اور گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول بالہامہ شامل ہیں۔ این ٹی پی سی اور ایلفا انٹرنیشنل کی جانب سے سی ایس آر پروگرام کے تحت معاونت یافتہ اس اقدام کا مقصد انتظامیہ، کارپوریٹ شعبے اور کمیونٹی کے درمیان مضبوط تعاون کو فروغ دینا اور اس کے ذریعے معاشرے کی مجموعی فلاح و بہبود اور ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ افتتاح کے بعد ڈپٹی کمشنر نے دیگر چار مستفید اسکولوں کے اساتذہ اور طلبہ سے آن لائن بات چیت کی۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ نئی قائم کی گئی آئی سی ٹی سہولیات کا بھرپور استعمال کریں اور اپنی تعلیم، مہارتوں اور ٹیکنالوجی سے واقفیت کو بہتر بنانے کے لیے ڈیجیٹل وسائل سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔

بقیہ 2
لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور پائیدار سیاحت، خطے کے قدرتی ورثے اور حساس ماحولیاتی نظام کے تحفظ و نگہداشت سے متعلق اہم امور کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پہاڑی سیاحتی مقامات پر "[illegible]" طریقۂ کار کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

بقیہ 3
میں منعقد ہوگا۔ کمیٹی متعلقہ ضوابط کے تحت مقدمات کا جائزہ لے کر ان پر فیصلہ کرے گی۔ متعلقہ امیدواروں کو کمیٹی کے سامنے پیش ہونے اور اپنے مقدمات کے ساتھ معاون ثبوت بھی پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ بورڈ نے کہا ہے کہ متعلقہ امیدواروں کے رول نمبرز اور کارروائی کا شیڈول بورڈ کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

بقیہ 4
کہ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی جموں (SKUAST-Jammu) اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (SKUAST-Kashmir) نے گزشتہ چار برسوں کے دوران 143 پیٹنٹ حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے سائنسی صلاحیت کو زرعی سطح پر قابل عمل حل میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جاوید ڈار نے موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے کی صلاحیت رکھنے والی باغبانی کو تحقیق کی ایک اہم ترجیح قرار دیا۔

بقیہ 5
سے ملحقہ علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی وافر دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ضرورت پڑنے پر عارضی پینے کے پانی کے مراکز قائم کرنے اور عقیدت مندوں کے لیے واش رومز میں چوبیس گھنٹے پانی کی دستیابی یقینی بنانے پر زور دیا۔

بقیہ 6
کی صفائی اور بحالی کا بھی مطالبہ کیا۔ وزیر جاوید احمد رانا نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ زمینی مسائل کا جائزہ لیں اور خراب پورٹلوں کی بحالی اور متاثرہ لفٹ اریگیشن سکیموں کی بہتری کے لئے مناسب اقدامات کریں۔ انہوں نے آبپاشی نالوں کی بروقت بالخصوص جاری زرعی سیزن کے دوران کسانوں کی ضروریات کے پیش نظر صفائی اور دیکھ ریکھ کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

بقیہ 7
ہے۔ اجلاس کے دوران کمیٹی نے تمام درخواستوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور ایس پی ڈی یو کی جانب سے باقاعدہ تصدیق شدہ تمام 230 کیسوں کو منظور کر لیا، جس سے اہل مستفیدین کے لیے اسکیم کے تحت دستیاب فوائد حاصل کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔

بقیہ 8
جنس، موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی سمیت آبادیاتی تفصیلات میں ترمیم، فنگر پرنٹس، آئرس اور تصویر سمیت بایومیٹرک تفصیلات کی تجدید، آدھار پرنٹ اور دوبارہ پرنٹ، آدھار ڈاؤن لوڈ اور ای-آدھار، بایومیٹرکس کو لاک اور ان لاک کرنا، آدھار تصدیق کی خدمات اور موقع پر ہی شکایات کا ازالہ شامل ہے۔

بقیہ 9
کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے امید ظاہر کی کہ ان کی شمولیت سے ان کے علاقوں میں پارٹی کیڈر اور عوام کی خدمت کے لیے پارٹی کی کوششوں کو مزید تقویت حاصل ہوگی۔

بقیہ 10
کہ اجرتی حصہ جاری ہوتے ہی بل بھی یک وقت تیار کیے جائیں تاکہ ادائیگیوں میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ مادی اخراجات سے متعلق ادائیگیوں کی کارروائی بھی اجرتوں کی ادائیگی کے ساتھ ہی کی جائے۔ سیکریٹری نے تمام کام کی جگہوں پر کام شروع کرنے کے لیے فوری اور مرکوز اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔

بقیہ 11
کو مقدس غار پہنچے گی۔ بتایا گیا کہ چھڑی مبارک مختلف مذہبی رسومات میں بھی شرکت کرے گی، جن میں شنکراچاریہ مندر، مارتنڈ سوریہ مندر اور پہلگام کا گوری شنکر مندر شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ چھڑی مبارک کے پورے سفر کے دوران تمام ضروری انتظامات اور بنیادی سہولیات، جن میں ایندھن کی لکڑی، کھانے پینے کی اشیاء، پوجا کا سامان، پینے کا پانی، رہائش اور صفائی ستھرائی شامل ہیں، وافر مقدار میں دستیاب رہیں۔

بقیہ 12
ہوا ہے، جو 2018 کے بعد بتدریج ختم کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی ضروریات کو ترجیح دے کر ہر ممکن سہولت ان کی دہلیز تک پہنچانے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ دورے کے دوران شمیمہ فردوس نے گدوو باغ، گنڈ طمر میں تقریباً 500 لوگوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت فراہم کرنے کیلئے 70 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی پانی کی سکیم کا افتتاح بھی کیا۔

بقیہ 13
شرح میں نمایاں بہتری لانے پر زور دیتے ہوئے افسران سے کہا کہ سرگرمیوں اور اہداف کی منظم نگرانی کے لیے ماسٹر فائل اور ورک پلان تیار کیا جائے۔ انہوں نے فیلڈ افسران کی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک منظم تربیتی پروگرام کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں پردھان منتری شرم یوگی مان دھن اسکیم کے تحت پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ لیبر کمشنر نے فیلڈ افسران کو مقررہ اہداف کے حصول کے لیے موثر حکمت عملی وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے فیلڈ سطح پر مسلسل کوششوں اور اندراج و پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی پر زور دیا۔ افسران سے کہا گیا کہ وہ ان علاقوں کی نشاندہی کریں جہاں زیادہ توجہ اور مداخلت کی ضرورت ہے اور بیداری، سہولت کاری اور مسلسل فالو اپ کے ذریعے اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکیم کے فوائد تمام اہل کارکنوں تک پہنچیں۔ شکایات کے موثر ازالے پر زور دیتے ہوئے لیبر کمشنر نے ہدایت دی کہ آن لائن اور آف لائن ذرائع، بشمول سمادھان (SAMADHAN)، کے ذریعے موصول ہونے والی شکایات پر آخر تک مسلسل کارروائی کی جائے اور انہیں فوری طور پر نمٹایا جائے۔ افسران کو پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ کے تحت آنے والی خدمات کو بھی مقررہ مدت کے اندر نمٹانے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے طویل عرصے سے زیر التوا عدالتی اور عدالتی مقدمات، خصوصاً دو سے تین سال یا اس سے زیادہ عرصے سے زیر التوا معاملات، کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے ایسے مقدمات کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے مرکوز حکمت عملی اور باقاعدہ فالو اپ کی ہدایت دی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
کے 27 ویں سفیر کی حیثیت سے باضابطہ طور پر ذمہ داری سنبھالی تھی۔ اگرچہ سفیر کے سرکاری دورہ پروگرام میں مرکز کے زیر انتظام علاقے کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ ملاقاتیں شامل ہیں، تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ آیا وہ اپنے دورے کے دوران سیاسی رہنماؤں، کاروباری نمائندوں، سول سوسائٹی اور سیکورٹی اداروں کے نمائندوں سے بھی ملاقات کریں گے یا نہیں۔ یہ دورہ اس لیے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ 2019 میں آئینی تبدیلیوں اور اس کے بعد مرکز کے زیر انتظام علاقے میں منتخب حکومت کی بحالی کے بعد جموں و کشمیر کا سیاسی منظرنامہ تبدیل ہو چکا ہے۔ کشمیر میں امریکی سفیر کی مخصوص مصروفیات کے حوالے سے ابھی تک کوئی سرکاری اطلاع سامنے نہیں آئی ہے۔

بقیہ نمبر 2
سخوئی 30-ایم کے آئی جنگی طیارے، لائٹ کامبیٹ ایئرکرافٹ اور AL-31FP انجن جیسے ایئر پلیٹ فارم شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یہ مصنوعات T-72، T-90 اور BMP-II سمیت بکتر بند پلیٹ فارمز، جنگی جہازوں اور سطح سے ہوا میں مار کرنے والے درمیانی فاصلے کے میزائل سسٹم، ریڈار، سونار، فائر کنٹرول سسٹم اور سیٹلائٹ کمیونیکیشن سسٹم سمیت دفاعی الیکٹرانکس، ہائی ایکسپلوسیو اینٹی ٹینک گولہ بارود اور دیگر اہم دفاعی آلات سے بھی جڑی ہوئی ہیں۔

بقیہ نمبر 3
لیفٹیننٹ گورنر نے آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ پر اسٹیٹ مینجمنٹ کمیٹی (ایس ایم سی) کی میٹنگ کی بھی صدارت کی۔ کمیٹی نے فلاح و بہبود پر مبنی تجاویز پر غور کیا جس میں میڈیکل اور ہیلتھ سپورٹ، انفراسٹرکچر، آؤٹ ریچ تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی شامل ہیں۔ کمیٹی نے کئی کلیدی اقدامات بھی تجویز کیے جن میں تعلیم اور کیریئر کی ترغیبات، شناخت شدہ شعبوں میں نفسیاتی مشیروں کی مہارت کی ترقی میں معاونت اور بہتر فلاحی انفراسٹرکچر شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 4
کے لئے بہترین اور بلا رکاوٹ تجربہ یقینی بنانے کے لئے مختلف محکموں کے درمیان قریبی تال میل اور تمام انتظامات بروقت مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ مکمل طور پر تیار رہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ فیسٹیول کے آغاز سے کافی پہلے تمام انتظامات مکمل کئے جائیں۔ عمر عبداللہ نے فیسٹیول کے دوران جموں و کشمیر کے بھرپور ورثے، مقامی ضیافتوں، دستکاریوں، روایتی فنون اور معروف سیاحتی مقامات کو نمایاں طور پر پیش کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جے کے آئی ایف ایف کو عالمی فلمی کیلنڈر میں ایک ممتاز سالانہ ایونٹ کے طور پر قائم کرنے کے لئے جامع منصوبہ بندی اور تمام شراکت داروں کے درمیان بہترین تال میل ضروری ہے۔ میٹنگ میں سیکورٹی اور ٹریفک انتظامات، ہوائی اڈے پر سہولیات، مہمان نوازی اور پروٹوکول، رہائش، ٹرانسپورٹ، طبی سہولیات، بجلی کی فراہمی، صفائی ستھرائی، خوبصورتی، مقامات کی تیاری اور دیگر لاجسٹک ضروریات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ محکمہ اطلاعات اور آنے والے مہمانوں کے ساتھ رابطے اور تال میل کو آسان بنانے کے لئے خصوصی رابطہ افسران اور نوڈل افسران تعینات کئے جا رہے ہیں۔ محکمہ اطلاعات کو ہدایت دی گئی کہ وہ تمام محکموں کی ذمہ داریوں، مقررہ مدت، پیش رفت اور زیر التوا امور پر مشتمل ایک جامع ایکشن میٹرکس برقرار رکھے۔ اس کے علاوہ دعوت ناموں، شرکا کی سہولت اور میڈیا انتظامات کے لئے بھی موثر تال میل یقینی بنایا جائے۔ علاقائی اور قومی سطح پر پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل اور آؤٹ ڈور میڈیا کے ذریعے جے کے آئی ایف ایف کی وسیع تشہیر اور برانڈنگ کے منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس فیسٹیول میں ملک اور بیرون ملک سے فلم ساز، فنکار، کہانی کار، فلمی صنعت کے رہنما، پالیسی ساز، ماہرین تعلیم، طلبا اور ناظرین شرکت کریں گے جس سے سینما کے ذریعے مکالمے، نیٹ ورکنگ اور باہمی تعاون کے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جے کے آئی ایف ایف کو ایک ایسے بین الاقوامی فلیگ شپ ایونٹ کے طور پر ابھرنا چاہیے جو جموں و کشمیر کی ثقافتی میراث اور تخلیقی صلاحیتوں کو پوری دنیا کے سامنے پیش کرے جبکہ مقامی فلم سازوں اور ابھرتے ہوئے فنکاروں کے لئے بامعنی مواقع اور وسیع تر پلیٹ فارم بھی فراہم کرے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکریٹری فائنانس، ایڈیشنل چیف سیکریٹری [illegible]، کمشنر سیکریٹری اطلاعات، سیکریٹری تعلیم، سیکریٹری ثقافت، سیکریٹری ٹرانسپورٹ، سیکریٹری مہمان نوازی و پروٹوکول، صوبائی کمشنر کشمیر، صوبائی کمشنر جموں، انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون، آئی جی پی سیکورٹی، متعلقہ لائن محکموں کے سربراہان اور متعلقہ محکموں و ایجنسیوں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ افسران نے وزیر اعلیٰ کو تیاریوں کی موجودہ صورتحال اور فیسٹیول کے کامیاب اور احسن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے کئے جا رہے اقدامات سے آگاہ کیا۔ آؤٹ سٹیشن افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔

بقیہ نمبر 5
(جن میں ایک سب انسپکٹر بھی شامل ہے) اور ٹرک ڈرائیور زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری علاج کے لیے قاضی گنڈ کے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) لے جایا گیا۔

بقیہ نمبر 6
کی منی ٹرک گاڑی کے درمیان آمنے سامنے کی ٹکر میں پانچ سی آر پی ایف اہلکاروں سمیت سات افراد زخمی ہو گئے۔ بڈگام ضلع میں چھتر گام کے مقام پر بجلی کی تار کی مرمت کے دوران کرنٹ لگنے سے پی ڈی ڈی ملازم محمد امین ساکن خندہ، چاڈورہ جاں بحق ہو گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق محمد امین بجلی کی لائن کی مرمت کا کام انجام دے رہا تھا کہ اسی دوران اسے شدید برقی جھٹکا لگا۔ وہ شدید زخمی ہو گیا اور بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھا۔

بقیہ نمبر 7
لاٹھیوں سے مارا گیا، گھٹنے ٹیکنے، گھسیٹا یا سیڑھیوں سے نیچے اتارا گیا۔ عرضی دہندہ نے ریاستوں کو پولیس محکموں کے ذریعے سوشل میڈیا کے استعمال کو منظم کرنے کے لئے مناسب رہنما خطوط وضع کرنے کی ہدایت بھی مانگی ہے، خاص طور پر مستقبل میں اس طرح کے مواد کی اشاعت کو روکنے کے لئے۔ مفاد عامہ کی عرضی میں مزید ہدایت مانگی ہے کہ وہ اپنے پلیٹ فارمز بشمول فیس بک اور انسٹاگرام کے لیے مناسب پالیسیاں اور صارف رہنما خطوط وضع کریں، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ملزمین کی شناخت ظاہر کرنے یا انہیں غیر انسانی، تضحیک آمیز یا غیر انسانی سلوک کا نشانہ بنانے والے مواد کو پوسٹ نہ کیا جائے۔ براہ راست جواب دہندہ نمبر 31 اور 32 (سوشل میڈیا فرمیں) اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم یعنی انسٹاگرام اور فیس بک کے لیے مناسب پالیسیاں اور صارف کے رہنما خطوط وضع کرنے کے لیے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ان کے پلیٹ فارم پر کوئی ایسا مواد شائع نہ کیا جائے جس سے کسی جرم کا الزام لگانے والے افراد کی شناخت ظاہر ہو اور/یا ملزمین کو غیر انسانی/تضحیک آمیز سلوک کا نشانہ بنایا جا رہا ہو، لیکن اس طرح کے مواد کو تشدد اور غیر انسانی سلوک تک محدود نہ کیا گیا ہو۔

بقیہ نمبر 8
ہونی چاہیے تاکہ کسی بھی قسم کی غلط فہمی یا گمراہ کن تشہیر سے بچا جا سکے۔ ایف ایس ایس اے آئی نے تمام کھانے کے کاروباری اداروں کو اپنے احاطے میں خوراک سے متعلق معلوماتی تختی نمایاں مقام پر نصب کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ٹیسٹ میں 100 چھکے لگانے والے تیز ترین بلے باز بنے رشبھ پنت

گال، ۱۸ اگست (یو این آئی) ہندوستانی بلے باز رشبھ پنت نے سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں ۶۶ رنز کی اننگز کے دوران دو چھکے لگاتے ہی ٹیسٹ کرکٹ میں ۱۰۰ چھکے مکمل کر لیے اور یہ کارنامہ انجام دینے والے تیز ترین بلے باز بن گئے۔ پنت سے زیادہ ٹیسٹ چھکے بین اسٹوکس (۱۳۸) اور برینڈن میک کولم (۱۰۷) نے لگائے ہیں، جبکہ ایڈم گلکرسٹ ٹیسٹ میں ۱۰۰ چھکے لگانے والے پہلے بلے باز تھے۔ پنت فی الحال گلکرسٹ کے ساتھ تیسرے مقام پر ہیں۔ تاہم انہوں نے یہ سنگ میل سب سے کم ٹیسٹ، اننگز اور گیندوں میں حاصل کیا ہے۔ پنت نے اسٹوکس سے ۳۱ ٹیسٹ اور گلکرسٹ سے ۱۳۱ اننگز، ۲۶۹۰ گیندیں کم کھیل کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ پنت کے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز بھی چھکے سے ہوا تھا۔ انہوں نے ۲۰۱۸ میں انگلینڈ کے خلاف اپنے پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں دوسری گیند پر چھکا لگا کر کھاتہ کھولا تھا۔ ۲۰۲۵ کے آغاز سے پنت نے ۱۱۶ اننگز میں ۳۲ چھکے لگائے ہیں، جن میں صرف ۲۰۲۵ میں ۱۱۳ اننگز کے دوران ۲۶ چھکے شامل ہیں۔ یہ کسی ایک کیلنڈر سال میں کسی بلے باز کے مشترکہ طور پر تیسرے سب سے زیادہ چھکے ہیں۔ ان ۱۱۶ اننگز میں پنت نے ۱۳ مرتبہ کم از کم ایک چھکا لگایا۔ ایک وقت میں انہوں نے مسلسل سات اننگز میں چھکے لگائے، جو ٹیسٹ کرکٹ میں کسی بلے باز کی مشترکہ طور پر سب سے طویل ایسی سلسلہ وار کارکردگی ہے۔ انگلینڈ کے دورے پر انہوں نے سات اننگز میں ۱۷ چھکے لگائے تھے۔ پنت ٹیسٹ کرکٹ میں اوسطاً ہر ۴۳.۳۹ گیند پر ایک چھکا لگاتے ہیں۔ ۱۹۹۱ کے بعد کم از کم ۵۰ چھکے لگانے والے ۳۹ بلے بازوں میں صرف ٹم ساؤتھی (۲۷.۷۰) اور شاہد آفریدی (۳۷.۹۴) نے ان سے زیادہ تیزی سے چھکے لگائے ہیں۔ پنت نے اپنی ۸۹ ٹیسٹ اننگز میں سے ۴۳ میں کم از کم ایک چھکا لگایا ہے، جو ۵۰ یا اس سے زیادہ ٹیسٹ اننگز کھیلنے والے بلے بازوں میں سب سے بہتر تناسب ہے۔ ان کے ۱۰۰ چھکوں سے ٹیسٹ کیریئر کے مجموعی رنز کا ۱۹.۳ فیصد آیا ہے، جو ۵۰ سے زیادہ چھکے لگانے والے بلے بازوں میں تیسرا سب سے بڑا تناسب ہے۔ پنت کے ۱۰۰ ٹیسٹ چھکوں میں سے ۴۷ اسپن گیند بازوں کے خلاف آئے ہیں۔ اس معاملے میں ان سے آگے صرف بین اسٹوکس (۹۰) اور مصباح الحق (۴۹) ہیں۔ پنت نے جیک لیچ اور شعیب بشیر کے خلاف ۹-۹ چھکے لگائے، جبکہ ناتھن لیون کے خلاف ۷ اور کیشو مہاراج و اعجاز پٹیل کے خلاف ۶-۶ چھکے لگائے ہیں۔ اسپن کے خلاف پنت کا چھکا لگانے کا اوسط مزید شاندار ہے، جہاں وہ ہر ۳۰.۷ گیند پر ایک چھکا لگاتے ہیں۔ اگر ان کی موجودہ رفتار برقرار رہی تو اگلے ایک، دو برس میں وہ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بلے باز بن سکتے ہیں۔ پنت سے زیادہ ٹیسٹ چھکے بین اسٹوکس (۱۳۸) اور برینڈن میک کولم (۱۰۷) نے لگائے ہیں، جبکہ ایڈم گلکرسٹ ٹیسٹ میں ۱۰۰ چھکے لگانے والے پہلے بلے باز تھے۔ پنت فی الحال گلکرسٹ کے ساتھ تیسرے مقام پر ہیں۔ تاہم، انہوں نے یہ سنگ میل سب سے کم ٹیسٹ، اننگز اور گیندوں میں حاصل کیا ہے۔ پنت نے اسٹوکس سے ۳۱ ٹیسٹ اور گلکرسٹ سے ۱۳۱ اننگز و ۲۶۹۰ گیندیں کم کھیل کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ پنت کے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز بھی چھکے سے ہوا تھا۔ انہوں نے ۲۰۱۸ میں انگلینڈ کے خلاف اپنے پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں دوسری گیند پر چھکا لگا کر کھاتہ کھولا تھا۔

ہندوستان نے 372 رن کا ہدف دیا

گال، ۱۸ اگست (یو این آئی) پہلے ٹیسٹ کے چوتھے دن ہندوستان نے سری لنکا کے سامنے ۳۷۲ رنز کا ہدف رکھا۔ سری لنکا نے ہدف کے تعاقب میں دن کا کھیل ختم ہونے تک ۲ وکٹ پر ۸۴ رنز بنا لیے تھے اور اسے آخری دن جیت کے لیے مزید ۲۸۸ رنز درکار ہیں، جبکہ ہندوستان کو سیریز میں ۱-۰ کی برتری حاصل کرنے کے لیے ۸ وکٹیں درکار ہیں۔ ہندوستان نے دوسری اننگز میں ۱۹۳ رنز بنائے۔ رشبھ پنت نے تیز رفتار ۶۶ رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ سری لنکا کی جانب سے اسیتھا فرنانڈو نے ۴ وکٹیں حاصل کیں۔ کے ایل راہل نے ۳۵ اور دیودت پڈیکل نے ۳۳ رنز بنائے اور دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے ۶۵ رنز جوڑے۔ سری لنکا کی دوسری اننگز میں نشان فرنانڈو جلد آؤٹ ہو گئے، جبکہ کنگشن سبستی ٹیسٹ اسپیشلسٹ و سوریہ بندارا اپنے ڈیبیو کی پہلی ہی گیند پر پویلین لوٹ گئے۔ کامندو مینڈس اور لیہیرو بھی زیادہ دیر نہ ٹک سکے۔ دھننجیا ڈی سلوا ۳۱ رنز پر ناٹ آؤٹ اور سونل دینوشا ۵ رنز پر ناٹ آؤٹ ہیں۔ ہندوستان کی جانب سے واشنگٹن سندر نے ۲ جبکہ محمد سراج اور پرسدھ کرشنا نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ خراب روشنی کے باعث امپائرز نے شام ۴:۰۸ بجے چوتھے دن کا کھیل ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ گال میں کسی ٹیم نے اب تک چوتھی اننگز میں ۳۷۲ رنز کے ہدف کا تعاقب نہیں کیا آخری دن بارش پیش گوئی کا اختتام تو نتیجہ ہے اور موسم نے میں کامیاب ہے۔ تاہم کی معمولی کے باعث تھ دلچسپ ہونے کی ہے۔ آئی۔

’دباؤ کے بارے میں بھول جاؤ‘

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) ہندوستان کو مردوں کا واحد ہاکی ورلڈ کپ خطاب دلانے کی نصف صدی سے بھی زیادہ عرصے کے بعد، اجیت پال سنگھ کے پاس موجودہ ٹیم کے لیے ایک آسان مشورہ ہے: دباؤ کے بارے میں بھول جاؤ۔ 79 سالہ اجیت پال سنگھ، جنہوں نے 1975 میں کوالالمپور میں ہندوستان کو واحد ورلڈ کپ خطاب دلایا تھا، کا ماننا ہے کہ ہرمن پریت سنگھ اور ان کی ٹیم کو ملک کی نمائندگی کرنے کی ذمہ داری کو اپنانا چاہیے، بجائے اس بات کی فکر کیے کہ امیدیں ان کے کھیل پر حاوی ہو جائیں۔ اجیت پال سنگھ نے کہا، ”انہیں دباؤ کے بارے میں بھول جانا چاہیے۔ اس سطح پر، وہ جانتے ہیں کہ وہ ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں اور ہاکی کے شائقین ان سے اچھے نتائج کی امید کر رہے ہیں۔ لیکن انہیں اس دباؤ کو اپنے دماغ پر حاوی نہیں ہونے دینا چاہیے۔ انہیں اصل کھیل پر دھیان دینا چاہیے، تکنیک پر فوکس کرنا چاہیے اور ٹیم کے لیے اپنا بہترین دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔“ تاہم، اجیت پال سنگھ کے لیے دباؤ سے نمٹنا صرف ایک حصہ ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ ایک کامیاب ہاکی ٹیم کی بنیاد اجتماعی ذمہ داری ہوتی ہے۔

رینشا کو ٹیسٹ کے لیے بلایا گیا

کیرنز، 18 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا نے اپنے ٹاپ آرڈر میں تبدیلی کرنے میں بہت کم وقت ضائع کیا ہے، ڈاروِن میں بنگلہ دیش سے نو وکٹ کی مایوس کن شکست کے بعد جیک ویدرالڈ کو باہر کر دیا گیا ہے۔ میتھیو رینشا کو ٹیم میں بلایا گیا ہے اور 30 سالہ کھلاڑی نیکے میں ٹاپ آرڈر میں ٹریوس ہیڈ کے ساتھ شراکت داری کر سکتے ہیں۔ اپریل میں قومی معاہدہ ملنے کے بعد ویدرالڈ کے پہلے ٹیسٹ میں 23 اور 10 اسکور بنے۔ دوسری اننگ میں آگے بڑھنے سے پہلے وہ پہلی اننگ میں بچھڑ گئے۔ ان دو بری ناکامیوں نے 12 اننگ کے بعد ان کے کیریئر کے اوسط کو 20.36 پر لا دیا۔ آسٹریلیا کی 1-4 سے ایشیز جیت کے دوران ہیڈ کے ساتھ اپنے شاندار مظاہرے کے لیے ویدرالڈ کو انعام دیے جانے کے بعد یہ فیصلہ تیزی سے بدلا گیا ہے۔

ادھیراج نے ڈرا میں جگہ بنائی

کانپور، 18 اگست (یو این آئی) دی اسپورٹس ہب (ٹی ایس ایچ) کانپور کے کھلاڑی ادھیراج مجمدار نے یوپی ٹی ٹی ایسوسی ایشن رینکنگ ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ 2026 کے انڈر 15 بوائز کے مین ڈرا میں جگہ بنا لی۔ ادھیراج نے کوالیفائنگ مقابلوں میں جھار کھنڈ اور پی ایس پی بی کے کھلاڑیوں کو یکساں 1-3 سے شکست دی۔ اس سے قبل انہوں نے انڈر 13 بوائز میں بھی کوالیفائی کیا تھا۔ انڈر 13 کے کوارٹر فائنل میں دہلی کے ارہم اگروال نے مغربی بنگال کے دیاانشو چکرورتی کو 11-5، 11-13، 3-11، 11-9، 11-9 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ مغربی بنگال کے ارجو دت، راج دیپ بسواس اور تیم مہاداتش نے بھی کامیابی حاصل کی۔ گرلز میں آسام کی دوبجا پال، مہاراشٹر کی ہیکا سوسر کر، آسام کی اینجلی گوگوئی اور دہلی کی کھیتی پانڈے نے آخری چار میں جگہ بنائی۔ یوپی کی کپل گپتا اور اینشکا گپتا نے بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا، تاہم دونوں کو کوارٹر فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انڈر 11 اور انڈر 13 کے سیمی فائنل بدھ کو ہوں گے، جبکہ انڈر 15 کے مین ڈرا کے مقابلے بھی شروع ہوں گے۔

ہندوستانی جوڑی گولڈن پوائنٹ میں ہار گئی

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) نئی دہلی کے اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں جاری بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ میں پہلی بار کوئی گیم گولڈن پوائنٹ تک پہنچا، تاہم ہندوستانی مکسڈ ڈبلز جوڑی اشیت سوریہ اور امرتا پرامیش کو انڈونیشی جوڑی سوفیان اور یاسمین ہیوٹاش کے ہاتھوں 71 منٹ تک جاری رہنے والے سنسنی خیز مقابلے میں 21-16، 29-30، 22-24 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستانی جوڑی نے پہلا گیم آسانی سے جیت لیا، لیکن دوسرے گیم میں دونوں جوڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا اور 29-29 کے اسکور پر گولڈن پوائنٹ کا اصول نافذ ہوا۔ ترک جوڑی نے فیصلہ کن پوائنٹ جیت کر دوسرا گیم 29-30 سے اپنے نام کیا۔ اس کے بعد فیصلہ کن گیم میں بھی ترک جوڑی نے 22-24 سے کامیابی حاصل کر کے میچ جیت لیا۔ اشیت اور امرتا کو دو ٹیموں کے دستبردار ہونے کے بعد ریزرو فہرست سے آخری وقت میں ورلڈ چیمپئن شپ میں جگہ ملی تھی۔ اشیت نے کہا کہ ریاستی چیمپئن شپ کے دوران انہیں یہاں شرکت کی تصدیق ملی، جو ان کے لیے خواب پورا ہونے جیسا ہے۔ ہندوستانی کھلاڑیوں نے کہا کہ یہ تجربہ مستقبل کے ٹورنامنٹس میں ان کی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد دے گا۔

پاکستان کے خلاف میچ مشکل نہیں: جیش

نئی دہلی، ۱۸ اگست (یو این آئی) انگلینڈ کے خلاف گزشتہ میچ میں شکست کے بعد ہاکی مردوں کے ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں ہندوستان کی اگلے راؤنڈ میں داخلے کے لیے روایتی حریف پاکستان کے خلاف مقابلہ اہم امتحان بن گیا ہے۔ ہندوستان کے سابق کپتان اور گول کیپر پی آر سری جیش نے کہا ہے کہ پاکستان کے خلاف میچ اب اتنے مشکل نہیں رہے جتنے پہلے ہوا کرتے تھے۔ جیو اسٹار سے گفتگو کرتے ہوئے سری جیش نے ہندوستان-پاکستان مقابلے، ہندوستان کے دفاعی انداز اور دباؤ والے لمحات میں پرسکون رہنے کی اہمیت پر اپنی رائے دی۔ سری جیش نے کہا کہ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم گزشتہ ڈیڑھ سال سے نئے فارمیشن کے ساتھ کھیل رہی ہے، جس میں دفاع پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے، تاہم حالیہ پرو لیگ میں ٹیم نے کئی میچوں میں آگے بڑھ کر زوردار دباؤ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یورپی ٹیموں کے خلاف دفاع میں منظم رہنا ضروری ہے اور ورلڈ کپ میں ٹیم کو اپنا قدرتی کھیل کھیلنا چاہیے۔ انہوں نے زونل مارکنگ کو مزید بہتر بنانے اور بہت زیادہ پیچھے ہٹنے کے بجائے ہائی پریسنگ کے ساتھ آگے بڑھ کر دفاع کرنے پر زور دیا۔ ہرمن پریت سنگھ کی کپتانی کے بارے میں سری جیش نے کہا کہ وہ بہت اچھے کپتان ہیں۔ ان کے مطابق میدان میں کپتان کا کردار محدود ہوتا ہے کیونکہ وہ ہر حرکت اور کھلاڑی کو کنٹرول نہیں کر سکتا۔ کپتان کی زیادہ اہم ذمہ داری میدان سے باہر ٹیم کو متحد رکھنا، نوجوان کھلاڑیوں کی حمایت کرنا، مثبت ماحول بنانا، کھلاڑیوں کی تشویش کوچ تک پہنچانا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تمام کھلاڑی کوچ کی ہدایات کو سمجھیں۔

پرانی دہلی نے نارتھ دہلی کو شکست دی

نئی دہلی، ۱۸ اگست (یو این آئی) دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) ۲۰۲۶ کے میچ میں پرانی دہلی ۶ نے نارتھ دہلی اسٹرائیکرز کو ۳۰ رنز سے شکست دے دی۔ ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں پرانی دہلی ۶ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۲۰ اوورز میں ۲۱۱/۶ رنز بنائے۔ آریان گور نے ۳۴ گیندوں پر ۵۲ اور دیو لاکڑا نے ۳۰ گیندوں پر ۶۲ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے ۱۰۹ رنز کی اہم شراکت داری کی۔ اس سے قبل سارتھ سیٹھی نے ۱۳ گیندوں پر ۲۵ رنز بنائے۔ ۲۱۲ رنز کے ہدف کے تعاقب میں نارتھ دہلی اسٹرائیکرز نے بھی اچھی شروعات کی۔ یش ڈباس نے ۱۷ گیندوں پر ۳۰، یش بھاٹیہ نے ۲۲ گیندوں پر ۳۸ جبکہ کپتان سارتھک رنجن نے ۵۱ گیندوں پر ۸۷ رنز بنائے۔ تاہم آخری اوورز میں پرانی دہلی ۶ کے گیند بازوں نے عمدہ کارکردگی دکھائی۔ اسٹرائیکرز کی ٹیم ۲۰ اوورز میں ۱۸۱/۹ رنز ہی بنا سکی۔ رجنیش دادر نے ۱۸ اوور میں صرف دو رنز دیے۔

یوپی ٹی 20 لیگ کے میچوں کی تیاریوں کا ڈویژنل کمشنر نے جائزہ لیا

کانپور، 18 اگست (یو این آئی) اتر پردیش ٹی 20 لیگ کے آٹھویں سیزن کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈویژنل کمشنر کے وجیندر پانڈین کی صدارت میں متعلقہ محکموں کے افسران اور لیگ عہدیداروں کی میٹنگ ہوئی۔ اس دوران 28 اگست سے 6 ستمبر تک گرین پارک اسٹیڈیم میں ہونے والے 12 میچوں اور فائنل کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ کمشنر نے کھلاڑیوں، شائقین اور مہمانوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام محکموں کو باہمی تال میل کے ساتھ وقت مقررہ میں تیاریاں مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے گرین پارک اور آس پاس صفائی، سیوریج و نالیوں کی صفائی، آوارہ جانوروں سے تحفظ اور بجلی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے پر زور دیا۔ پولیس اور ٹریفک محکمہ کو مؤثر ٹریفک و پارکنگ انتظامات، جبکہ محکمہ صحت کو ایمبولینس، طبی امداد اور ضروری طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ فائر بریگیڈ کو بھی اسٹیڈیم اور آس پاس آگ سے بچاؤ کے تمام انتظامات مکمل رکھنے کو کہا گیا۔ کمشنر نے پینے کے پانی، روشنی اور بیت الخلا سمیت دیگر شہری سہولیات کی مسلسل نگرانی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے کھلاڑیوں اور شائقین کے سامنے کانپور کی بہتر تصویر پیش ہونی

وارنر ڈرنک اینڈ ڈرائیو معاملے میں قصوروار قرار

سڈنی، ۱۸ اگست (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق کرکٹر ڈیوڈ وارنر کو منگل کو شراب پی کر گاڑی چلانے کے معاملے میں قصوروار قرار دیتے ہوئے ۱,۵۰۰ آسٹریلوی ڈالر (تقریباً ایک لاکھ روپے) کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ وارنر نے اپریل میں اتوار کو ریڈفرن ہائی اسٹریٹ کے قریب گاڑی پر ایک مسافر کے ساتھ سیٹ تبدیل کرنے کی کوشش کی تھی۔ وارنر کے وکیل نے عدالت سے سزا میں نرمی کی درخواست کرتے ہوئے دلیل دی کہ میڈیا کوریج کے باعث وارنر پہلے ہی اضافی سزا بھگت چکے ہیں۔ وارنر نے گزشتہ ماہ اپنا جرم تسلیم کیا تھا اور اس وقت ان کے جسم میں الکحل کی مقدار قانونی حد سے دوگنی سے بھی زیادہ پائی گئی تھی۔ جج کیتھرین فارنی نے کہا کہ وارنر کی عالمی شہرت کے پیش نظر ان کی عوامی شبیہ پر پڑنے والا منفی اثر ایک فطری اور متوقع نتیجہ تھا۔ پاکستان سپر لیگ میں شرکت کے بعد چھٹیوں پر خاندان کے ساتھ آسٹریلیا واپس آئے وارنر کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے وکیل اویس احمد نے عدالت کو بتایا کہ ایک تقریب میں تین گلاس شراب پینے کے بعد وارنر نے اپنے خاندان کو گھر پہنچانے کے لیے خود گاڑی چلانے کا فیصلہ کیا۔ بعد میں بریتھ ٹیسٹنگ سائٹ دیکھ کر انہوں نے گاڑی روکی اور ایک خاتون مسافر کے ساتھ سیٹ تبدیل کرنے کی کوشش کی، تاہم پولیس نے انہیں ڈرائیور کے طور پر شناخت کر لیا۔ اس کے بعد انہوں نے جانچ میں مکمل تعاون کیا۔ جج نے کہا کہ گاڑی میں وارنر کے بچے بھی موجود تھے، جس سے جرم کی سنگینی مزید بڑھ گئی۔ وکیل احمد نے بتایا کہ واقعے کی خبریں دنیا بھر کے میڈیا اداروں میں شائع ہوئیں اور اس کے پیشہ ورانہ مواقع پر بھی اثر پڑا ہے۔ سڈنی تھنڈر کے مالک اور کرکٹ این ایس ڈبلیو نے فیصلے کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ ادارہ محفوظ ڈرائیونگ کی بھرپور حمایت کرتا ہے اور تمام کھلاڑیوں میں اس کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ جج فارنی نے وارنر اور ان کے خاندان کے خلاف سوشل میڈیا پر کی جانے والی بعض سخت اور نامناسب تبصروں کا بھی ذکر کیا، تاہم کہا کہ پولیس سے اپنی ڈرائیونگ چھپانے کی کوشش ان کے حق میں نہیں جاتی۔ انہوں نے کہا کہ شراب پی کر گاڑی چلانے کی حوصلہ شکنی اور اس حوالے سے واضح عوامی پیغام دینا سزا کے فیصلے میں اہم عوامل تھے۔ وارنر اب انٹرلاک لائسنس کے لیے درخواست دے کر گاڑی چلا سکیں گے۔ ان کی گاڑی میں ایک سال تک ایسا آلہ نصب رہے گا جو جسم میں الکحل کی موجودگی کی صورت میں گاڑی اسٹارٹ ہونے سے روک دے گا۔

بھارت اور پاکستان کی ٹکر، سیمی فائنل کے لئے بھارت کو ڈرا بھی کافی

ایمسٹلوین، ۱۸ اگست (و س)۔ عالمی ہاکی کی سب سے مشہور حریف ٹیمیں بھارت اور پاکستان ایک بار پھر آمنے سامنے ہوں گی۔ ۱۹ اگست کو ہونے والے ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے پول-ڈی کے اس اہم مقابلے میں دونوں ٹیموں کے لیے بہت بڑا مقابلہ ہے۔ بھارت کو سیمی فائنل کی دوڑ میں برقرار رہنے کے لیے کم از کم ڈرا کی ضرورت ہے، جبکہ پاکستان کو ہر حال میں جیت درج کرنی ہوگی۔ واگنر ہاکی اسٹیڈیم میں ہونے والا یہ مقابلہ صرف دو روایتی حریفوں کے درمیان وقار کی جنگ نہیں، بلکہ دونوں ٹیموں کی ورلڈ کپ مہم کا فیصلہ کرنے والا مقابلہ بھی ہے۔ بھارت نے اپنی مہم کا آغاز ویلز کے خلاف ۱-۳ کی جیت سے کیا تھا، لیکن دوسرے مقابلے میں اسے انگلینڈ کے ہاتھوں ۳-۲ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بھارت تین پوائنٹس کے ساتھ پول-ڈی میں دوسرے مقام پر ہے۔ وہیں پاکستان نے ویلز کے خلاف ڈرا کھیل کر ایک پوائنٹ حاصل کیا اور پھر انگلینڈ کے خلاف ۳-۱ سے شکست کھائی۔ ورلڈ کپ کے فارمیٹ کے مطابق، چاروں پولز سے سرفہرست دو ٹیمیں سیمی فائنل کی دوڑ میں برقرار رہیں گی، جبکہ آخری دو مقامات پر رہنے والی ٹیموں کو درجہ بندی کے مقابلے کھیلنے ہوں گے۔ انگلینڈ اپنی دونوں جیت کے ساتھ ٹاپ دو میں جگہ پکی کر چکا ہے۔ ایسے میں دوسرے مقام کے لیے بھارت اور پاکستان کے علاوہ ویلز بھی دوڑ میں ہے۔ بھارت کو کم از کم ڈرا سے دوسرا مقام مل جائے گا، جبکہ پاکستان اور ویلز کو اپنی امیدیں برقرار رکھنے کے لیے جیت درج کرنا ضروری ہے۔ حالیہ برسوں میں پاکستان کے خلاف بھارت کا ریکارڈ انتہائی شاندار رہا ہے۔ ۲۰۱۶ کے جنوبی ایشیائی کھیلوں کے فائنل کے بعد دونوں ٹیمیں ۱۹ مرتبہ آمنے سامنے آئی ہیں، جن میں بھارت نے ۱۷ مقابلے جیتے ہیں اور دو ڈرا رہے ہیں۔ یعنی پاکستان گزشتہ ایک دہائی سے بھارت کو شکست نہیں دے سکا ہے۔ تاہم، بھارتی ہیڈ کوچ کریگ فلٹن اس مقابلے میں تاریخ کے بجائے حال پر توجہ دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے ہاکی انڈیا کے حوالے سے کہا، حریفانہ جذبہ ہمیشہ رہتا ہے اور یہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ بھارتی ٹیم کے قابل فخر کوچ کی حیثیت سے جب بھی آپ پاکستان کے خلاف کھیلتے ہیں تو ہر بار جیتنا چاہتے ہیں۔ یہ فطری بات ہے۔ بھارت کی امیدیں ایک بار پھر کپتان اور اسٹار ڈریگ فلکر ہرمن پریت سنگھ پر مرکوز ہوں گی۔ انہوں نے اب تک دو مقابلوں میں تین گول کیے ہیں اور ان کے تمام گول پنالٹی کارنر سے آئے ہیں۔ وہ بھارت کے حملے کی سب سے بڑی طاقتوں میں سے ایک رہے ہیں۔

جسٹن گریوز 'پلیئر آف دی منتھ'

نئی دہلی، ۱۸ اگست (و س)۔ ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر جسٹن گریوز اور خواتین ٹیم کی کپتان ہیلی میتھیوز نے جولائی کے لیے آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ کا ایوارڈ جیت کر ویسٹ انڈیز کو ایک نایاب ڈبل کامیابی دلائی ہے۔ گریوز نے پہلی مرتبہ یہ ایوارڈ اپنے نام کیا، جبکہ میتھیوز نے ریکارڈ پانچویں مرتبہ خواتین کے زمرے میں یہ اعزاز حاصل کیا۔ آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ ایوارڈز کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب ویسٹ انڈیز کے کھلاڑیوں نے ایک ہی ماہ میں مردوں اور خواتین، دونوں زمروں کے ایوارڈ جیتے ہیں۔ جنوری ۲۰۲۱ میں یہ ایوارڈ شروع کیے جانے کے بعد یہ صرف پانچواں موقع ہے جب کسی ایک ملک کے کھلاڑیوں نے ایک وقت دونوں ایوارڈ اپنے نام کیے ہوں۔ گریوز نے سری لنکا اور پاکستان کے خلاف ہوم ٹیسٹ میچوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک اور بنگلہ دیش کے اوپنر محمود حسن کو پیچھے چھوڑتے ہوئے یہ ایوارڈ جیتا۔ سری لنکا کے خلاف نارتھ ساؤنڈ میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں گریوز نے شاندار ۱۸۰ رنز بنائے۔ سری لنکا نے پہلی اننگز میں ۹/۵۳۹ کا بڑا اسکور کھڑا کیا تھا، لیکن گریوز کی اننگز نے ویسٹ انڈیز کو میچ بچانے میں مدد دی۔ ویسٹ انڈیز نے دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز ۱-۰ سے جیتی۔ اس کے بعد پاکستان کے خلاف ترینیداد میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں گریوز نے گیند سے بھی شاندار کارکردگی دکھائی۔ انہوں نے پہلی اننگز میں ۲۷/۵ اور دوسری اننگز میں ۱۲/۲ کے اعداد و شمار درج کیے، جس کی بدولت ویسٹ انڈیز نے یہ میچ ۹۰ رنز سے جیت کر سیریز میں برتری حاصل کر لی۔ گریوز نے کہا، گھر میں کھیلتے ہوئے میرا یہ مہینہ یادگار رہا اور سری لنکا اور پاکستان کے خلاف بلے اور گیند دونوں سے اپنا کردار ادا کرنا میرے لیے انتہائی خاص رہا۔

3 بائی 3 کویسٹ انڈیا کا آغاز کیا

نئی دہلی، ۱۸ اگست (یو این آئی) ہیرو انٹرٹینمنٹ پبلک کمپنی لمیٹڈ نے ہندوستان میں باسکٹ بال کے تیزی سے مقبول ہونے والے ۳ بائی ۳ فارمیٹ کو فروغ دینے کے مقصد سے ۳ بائی ۳ کویسٹ انڈیا ۲۰۲۶ کا باضابطہ آغاز کر دیا۔ اس کا مقصد مستقبل کے باسکٹ بال چیمپئن تیار کرنا ہے۔ باسکٹ بال فیڈریشن آف انڈیا (بی ایف آئی) اور ایف آئی بی اے کی حمایت سے شروع ہونے والا یہ ٹورنامنٹ ۱۲ اور ۱۳ ستمبر کو ڈی ایل ایف پرومینیڈ-ایکسپریس میں منعقد ہوگا۔ ایونٹ میں ۳ بائی ۳ مقابلوں کے ساتھ موسیقی اور شائقین کے لیے انٹرایکٹو زون بھی ہوں گے۔ روایتی ۵ کھلاڑیوں کے مقابلے کے برخلاف ۳ بائی ۳ باسکٹ بال ہاف کورٹ پر کھیلا جاتا ہے۔ میچ ۱۰ منٹ کا ہوتا ہے یا ۲۱ پوائنٹس حاصل کرنے والی ٹیم فاتح قرار پاتی ہے۔ اس فارمیٹ میں ۱۲ سیکنڈ کی شاٹ کلاک ہوتی ہے، جس کی وجہ سے کھیل تیز رفتار اور سنسنی خیز رہتا ہے۔ ہیرو انٹرٹینمنٹ کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور ہائی برائن ایل مارکر نے کہا کہ ہندوستان میں ۳ بائی ۳ باسکٹ بال کے لیے وسیع امکانات ہیں۔ ہیرو انڈیا کے ایم ڈی اور سی ای او چندرکانت سنگھ نے کہا کہ ان کا مقصد نچلی سطح سے نوجوان کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کرنا اور انہیں بین الاقوامی مقابلوں و عالمی ۳ بائی ۳ سرکٹ تک پہنچنے کے لیے تیار کرنا ہے۔

اسپورٹس انڈیا ایکسپو کا انعقاد

نئی دہلی، ۱۸ اگست (یو این آئی) ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی اسپورٹس انڈسٹری، فٹنس، اسپورٹس سائنس اور ٹیکنالوجی کو ایک جامع قومی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے مقصد سے ۱۳ویں اسپورٹس انڈیا ایکسپو اینڈ کانفرنس ۲۰۲۶ کا انعقاد ۲۰ سے ۲۲ اگست ۲۰۲۶ تک پرگتی میدان، نئی دہلی میں کیا جا رہا ہے۔ اسپورٹس انڈیا فاؤنڈیشن اور فزیکل ایجوکیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا (فیفی) کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس تین روزہ ایونٹ کو وزارت نوجوانان و کھیل (حکومت ہند) کا تعاون حاصل ہے۔ اس نمائش میں ملک اور بیرون ملک سے ۲۰۰ سے زائد نامور برانڈز شرکت کر رہے ہیں، جبکہ ۱,۰۰۰ سے زیادہ کھیلوں کی مصنوعات، جدید ٹیکنالوجیوں اور خدمات کی نمائش کی جائے گی۔ عام شہریوں، طلباء اور کھیل کے شائقین کے لیے داخلہ مکمل طور پر مفت رکھا گیا ہے۔ منتظمین کے مطابق یہ ایکسپو محض سامان کی نمائش تک محدود نہیں بلکہ علم، تحقیق، صنعت اور جدت کا مرکز بن چکا ہے۔ یہاں کھیلوں کے آلات کے علاوہ جم و فٹنس ایکویپمنٹ، فزیو تھراپی و ری ہیبلیٹیشن ڈیوائسز، اسپورٹس میڈیسن، ایڈونچر اسپورٹس اور اسپورٹس فلورنگ سے متعلق مصنوعات پیش کی جائیں گی۔

بابر اعظم انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچ سے باہر

لیڈز، 18 اگست (یو این آئی) بیکنہم میں ٹیم کے وارم اپ میچ کے دوران ہاتھ میں لگی چوٹ سے مکمل طور پر صحت یاب نہ ہونے کے باعث بابر اعظم انگلینڈ کے خلاف بدھ سے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں جبکہ ان کی غیر موجودگی میں سلمان علی آغا ٹیم کی قیادت کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ سرفراز احمد نے تصدیق کی کہ بابر اعظم پہلے ٹیسٹ کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بابر اعظم کی انجری کا میڈیکل ٹیم جائزہ لے رہی ہے اور امید ہے کہ وہ سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں واپسی کے لیے فٹ ہوں گے۔ سرفراز احمد نے کہا کہ شان مسعود پہلے ٹیسٹ کے لیے مکمل طور پر فٹ ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف سیریز سے قبل کھیلا گیا پریکٹس میچ جیتنے سے ٹیم کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے اور کھلاڑی اچھے نتائج کے لیے پرامید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میچ کے لیے حتمی پلیئنگ الیون کا فیصلہ کیا جانا ابھی باقی ہے، تاہم ٹیم کی پوری کوشش ہوگی کہ انگلینڈ کے خلاف بہترین کارکردگی پیش کی جائے۔ ہیڈ کوچ کے مطابق محمد عباس انگلینڈ کی موجودہ کنڈیشنز میں پاکستان کے لیے اہم گیندباز ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام کھلاڑیوں نے سیریز کے لیے بھرپور تیاری کی ہے اور محنت میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ سرفراز احمد نے بابر اعظم کی فارم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ وہ پہلے ٹیسٹ میں نہیں کھیل رہے، تاہم وہ اچھی فارم میں ہیں۔ سعود شکیل سمیت دیگر بلے باز بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور امید ہے کہ مڈل آرڈر ٹیم کی توقعات پر پورا اترے گا۔ انہوں نے کہا کہ بابر اعظم کی موجودگی میں ٹیم مختلف کمبی نیشنز آزمانے پر غور کرتی، تاہم اہم کھلاڑی کی عدم دستیابی یقیناً ایک دھچکا ہے۔ اس کے باوجود تمام کھلاڑیوں پر اعتماد ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری نبھائیں گے۔

جموں ڈسٹرکٹ جوڈو چیمپئن شپ اختتام پذیر

جموں، ۱۸ اگست: بھگوتی نگر اسٹیڈیم جموں میں دو روزہ جموں ڈسٹرکٹ جوڈو چیمپئن شپ آج اختتام پذیر ہوگئی، جس میں سب جونیئر، جونیئر اور سینئر زمرے میں لڑکوں اور لڑکیوں سمیت تقریباً ۲۵۰ جوڈو کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ کا انعقاد **نشا مکت بھارت مہم** کے تحت کیا گیا، جس کا مقصد کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں میں منشیات کے خلاف بیداری پیدا کرنا اور انہیں صحت مند و مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا تھا۔ چیمپئن شپ **Judo Association Jammu & Kashmir** اور **J&K Sports Council** کے بینر تلے منعقد کی گئی۔ مقابلوں کے دوران کھلاڑیوں نے شاندار کھیل، نظم و ضبط، مہارت اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ ٹیموں اور کھلاڑیوں کی کارکردگی کی بنیاد پر **RCC Akhnoor** نے سینئر زمرے میں، **V Sport** نے جونیئر زمرے میں جبکہ **Club Centre Club** نے سب جونیئر زمرے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ مقابلوں میں جوڈو باؤٹس کی نگرانی اور آفیشیٹنگ **روہت سدھوترا، راجیو شرما، نیرالی شرما اور ایشان سیٹھی** نے کی۔ سابق بین الاقوامی کھلاڑی اور ایشین میڈلسٹ **گل سرخاب** اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے مختلف زمروں میں کامیاب رہنے والے کھلاڑیوں میں میڈلز اور اسناد تقسیم کیں۔ **ڈاکٹر مہرین** اور **روزی شائستہ** نے تقریب میں بطور مہمان اعزاز شرکت کی۔ اس موقع پر دیگر نمایاں شخصیات میں **سورج شرما، ارشی ناز، وکاس ڈوگرہ، رینیکا سلاتھیا اور جگل کشور** موجود تھے۔ چیمپئن شپ کے آرگنائزنگ سیکریٹری **منیش چاولہ** تھے۔

کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے لیے روڈ میپ

سرینگر، ۱۸ اگست: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے کمشنر/سیکریٹری ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری نے جموں و کشمیر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، جاری کیپٹل ورکس، مرکزی معاونت والی اسکیموں (CSS)، اسپیشل اسسٹنس ٹو اسٹیٹس فار کیپٹل انویسٹمنٹ (SASCI) منصوبوں اور کھیلوں و نوجوانوں کی شمولیت سے متعلق پروگراموں کا جامع جائزہ لیا۔ جائزہ اجلاس میں گزشتہ کئی ماہ کے دوران محکمہ کی جانب سے انجام دیے گئے کاموں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی سہولیات میں توسیع، اپ گریڈیشن اور بہتر استعمال کے لیے ضلعی سطح پر روڈ میپ بھی مرتب کیا گیا۔ اس دوران کھیلوں کی سہولیات تک مساوی رسائی، کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر انورادھا گپتا، محکمہ کے اعلیٰ افسران، پلاننگ، فائنانشل ایڈوائزر اور اسپورٹس کونسل کے نمائندگان، چیف پلاننگ افسران، ڈسٹرکٹ اسٹیٹسٹیکل اینڈ ایویلیوایشن افسران اور یوٹی بھر کے مختلف اضلاع کے ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کیپیکس، SASCI اور CSS کے تحت شروع کیے گئے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں، جاری کاموں، فنڈنگ، عملدرآمد اور مستقبل کی ضروریات سے متعلق تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی گئی۔

بارہمولہ میں بین الاضلاعی زونل کھیلوں کے مقابلوں کا دوسرا روز جاری

بارہمولہ، ۱۸ اگست: ضلع بارہمولہ میں محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی جانب سے منعقد کیے جا رہے بین الاضلاعی زونل سطح کے انتخابی ٹرائلز اور کھیلوں کے مقابلوں کا دوسرا روز بھی جوش و خروش کے ساتھ جاری رہا۔ مختلف مقامات پر شطرنج، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور تائیکوانڈو کے مقابلوں میں لڑکوں اور لڑکیوں نے بھرپور شرکت کی اور اپنی کھیل صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ان مقابلوں کا انعقاد محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، بارہمولہ کی جانب سے نوجوان اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کی شناخت اور انہیں فروغ دینے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔ انڈر-۱۷ بوائز بیڈمنٹن مقابلہ پیچ راوت انڈور اسٹیڈیم، بارہمولہ میں منعقد ہوا، جس میں ضلع کے ۱۵ زونز کی نمائندگی کرنے والے کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی تکنیک، رفتار اور مسابقتی جذبے کا اظہار کیا۔ اسی دوران بڈنگ بلوم اسکول میں انڈر-۱۴ اور انڈر-۱۷ گرلز جبکہ انڈر-۱۷ بوائز شطرنج کے مقابلے منعقد کیے گئے۔ ان مقابلوں میں ۱۰۰ سے زائد طلباء و طالبات نے شرکت کی اور اپنی ذہانت، حکمت عملی اور فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ انڈر-۱۷ بوائز ٹیبل ٹینس کے انتخابی ٹرائلز اور انڈر-۱۷ بوائز تائیکوانڈو کے انتخابی ٹرائلز بھی انڈور اسٹیڈیم، خواجہ باغ، بارہمولہ میں منعقد ہوئے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار **"سرینگر ٹائمز"** کھیل کے تئیں دلچسپی رکھتے ... اسپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے، جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ... ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: ...

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781